ناممکن ڈیلیوریاں ۶۰

ایک جگہ، ہم تین

LinguAula

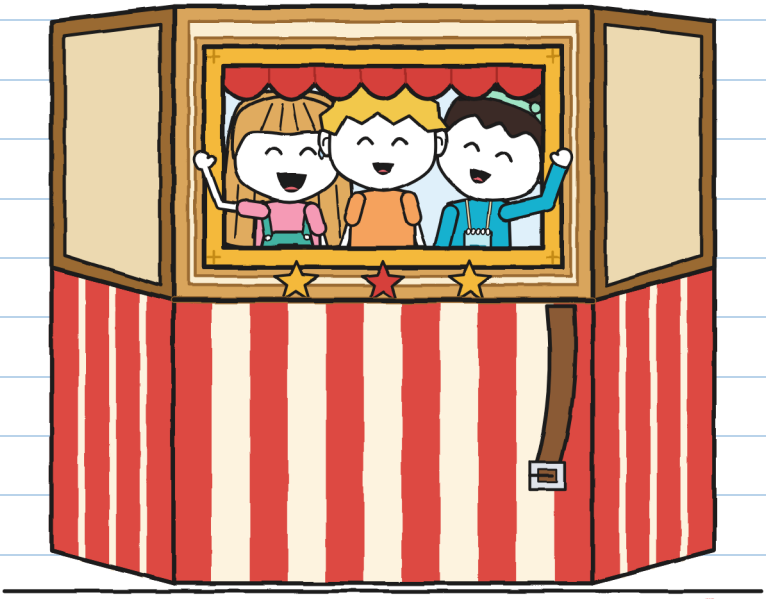

(گنی کی ڈائری)

سائز S
ابتدائی سطح ۷۰+

ناممکن ڈیلیوریاں · 6
ایک جگہ، ہم تین

متن اور تصاویر: LinguAula

سائز S · ابتدائی سطح · ۷+

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

© 2026 LinguAula · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

چھٹی کتاب۔ اس سے پہلے کی کتابیں: «یہ پارسل کاٹتا ہے»، «گرج سے پہلے نہ کھولیں»، «واپس بھیجیں، پلیز»، «یہاں نہیں، ریزہ!» اور «ایک کیک، ہم دو»۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

یہ تین میں اٹھتا ہے۔ دستہ میں نے چن لیا۔ — خ.



مشترک۔ ہم سما جاتے ہیں۔ — خ۔

اگر یہ تمہیں مل جائے تو تہہ کر کے واپس کر دینا۔

صرف کہانی میں

یہ مہر اس چیز کی علامت ہے جو صرف کہانی میں ہوتی ہے۔
اصلی ڈریگن نہیں ہوتے۔ پارسل اڑ کر واپس نہیں آتے۔ اصلی منتقلی
کے لیے صفحہ ۷۶ دیکھو۔ — خ۔

کون کون ہے



گُنی۔ سینٹی میٹر میں ناپتا ہے۔ اس ہفتے ایک اور چیز بھی گنتا ہے۔

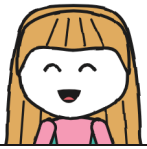

خولیتا۔ راستہ اسے یاد ہے۔ سمجھانا الگ بات ہے۔



نوآ۔ خولیتا کی پرانی سہیلی۔ قدموں میں ناپتی ہے: قدم ہمیشہ اس کے ساتھ رہتے ہیں۔



آئرین۔ تھیٹر کی ورکشاپ چلاتی ہیں۔ راستہ نہیں بتاتیں: «رُکو» کہتی ہیں۔



ٹونیو۔ «برق» کا اور دکان کا۔ وقت ناپتا ہے، رائے نہیں دیتا۔ تقریباً۔



مارا۔ پارسل ادھار دیتی ہیں۔ ڈبہ نہیں چھوڑتیں۔

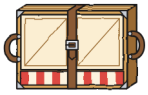

نمبر ٦۔ ایک تھیٹر جو ایک ڈبے میں سما جاتا ہے۔ اگر کوئی پٹہ نہ پکڑے تو جہاں چاہے کھل جاتا ہے۔



ر۔ ارسال کنندہ۔ اس بار انوینٹری میں اس نے ایک سطر چھوڑی۔

ڈیلیوری ڈائری ٦
گُنی کی

مشترک۔



ڈائری نمبر ۵ گھڑی پر دو سوئیوں پر ختم ہوئی۔ یہ والی نارنجی ہے، مالٹے کی طرح۔ اس پر بھی دکان کی مہر ہے۔

پہلے صفحے پر میں نے ایک لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

پہلا صفحہ میں نے اپنی لکھائی سے مشترک کر لیا ہے۔ — خ۔

باب 1

تین کی ضرورت کیوں ہے؟

پیر کو میں اسکول سے نکلا۔ خولیتا کاؤنٹر پر ہاتھ میں ایک لفافہ لیے میرا انتظار کر رہی تھی۔ نہ ہرا، نہ نیلا۔ فیروزی تھا اور بند تھا۔

«ڈاکیہ لایا ہے۔ اس پر لکھا ہے ‹ناممکن ڈیلیوریاں کی دکان کو›۔ مجھے اسے بغیر کھولے کافی دیر ہو گئی۔»
«کتنی دیر؟»
«اٹھائیس منٹ،» ٹونیو نے اپنے ڈبے سے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا۔ «محلے کا ریکارڈ۔»

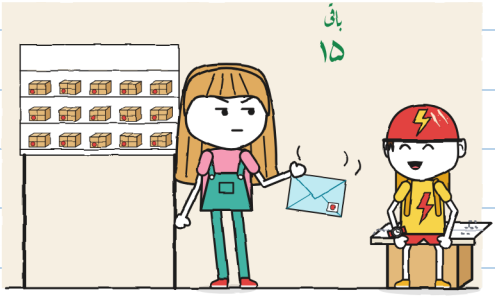

یہ میرا نہیں تھا۔ جو لفافے میرے نہیں ہوتے، وہ تین گنا بھاری ہوتے ہیں۔ — خ.

مارا نے اسے ناخن سے کھولا۔

میں آئرین ہوں، محلے کے کمیونٹی سینٹر میں تھیٹر ورکشاپ کی ذمہ دار۔
انوینٹری اپ ڈیٹ کرتے ہوئے مجھے ایک خط ملا:
«تہہ ہونے والا جھوٹا تھیٹر: وصولی زیر التوا»۔
کیا وہ آپ کے پاس ہے؟
ہفتہ ۲۱ تاریخ کو محلے کا مقابلہ ہے۔
اگر جھوٹا تھیٹر تہہ ہو کر ہمارے صحن تک پہنچ جائے،
اور تین کی ٹیم اسے لائے، تو میں وہیں دستخط کر دوں گی۔
نوآ کی ٹیم میں تین کے لیے جگہ ہے اور فی الحال صرف وہی ہے۔

خولیتا: میں ہی ہوں! اب میں تھیٹر کرتی ہوں۔
کسی ایسے کو لے آؤ جو پارسلوں کے بارے میں جانتا ہو۔ — نوآ

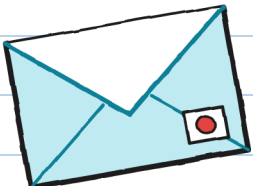

«جو پارسلوں کے بارے میں جانتا ہو، ایسا کوئی»۔ وہ میں تھا۔ مجھے «پارسل» اچھا لگا۔ «کوئی»، کم۔

پانچ بجے آئرین اور نوآ آ گئیں۔ آئرین کے پاس ایک فائل تھی، جیبوں والی واسکٹ تھی اور گلے میں سیٹی تھی۔ نوآ کے گلے میں ایک نوٹ بک لٹک رہی تھی اور کان کے پیچھے فیروزی پنسل تھی۔

خولیتا اور نوآ بہت دیر گلے ملتی رہیں۔ مجھے ناپنے کی مہلت مل گئی: گیارہ سیکنڈ۔ میں ایک طرف ڈائری لیے کھڑا رہا۔ ڈائری اس کام کی بھی ہے: ہاتھ میں پکڑنے کے لیے کچھ ہو۔

«یہ گُنی ہے،» خولیتا نے کہا۔ «پارسلوں کے بارے میں جانتا ہے۔»
«ہیلو، پارسلوں والے گُنی،» نوآ نے کہا۔ اور اس نے اپنی نوٹ بک میں میرا نام لکھ لیا۔



مارا اسٹول پر چڑھیں اور شیلف سے، یعنی اوپر کے تختے سے، نمبر ٦ اتار لائیں۔ باقی سب جیسا ایک ڈبہ۔

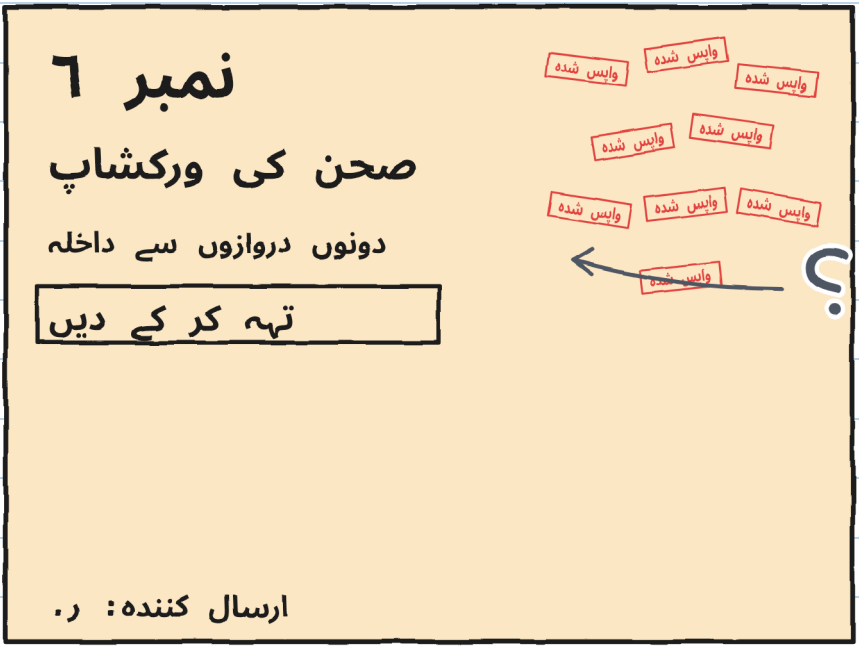

«نو مہریں،» خولیتا نے کہا۔
«‹دونوں دروازے›،» نوآ نے پڑھا۔ «کون سے دو دروازے؟»

آئرین کو معلوم نہیں تھا۔ مارا کو بھی نہیں۔ میں نے اسے سوالیہ نشان کے ساتھ لکھ لیا۔

«میں اسے نو بار لے گئی،» مارا نے کہا۔ «پیر کو سلائی کا گروپ دروازہ کھولتا تھا۔ بدھ کو کورس۔ جمعے کو شطرنج۔ ‹ورکشاپ؟ یہاں نہیں ہے۔› کوئی ورکشاپ کے نام پر دستخط نہیں کرتا تھا۔»

«تھیٹر صحن میں مشق کرتا ہے،» آئرین نے کہا۔ «وہاں گھنٹی نہیں ہے۔»

آئرین نے فائل کھولی اور مارا کو مہر والا ایک کاغذ دکھایا۔

«اب ورکشاپ رجسٹر میں ہے: ‹تھیٹر ورکشاپ۔ ذمہ دار: آئرین›۔ اب کوئی دستخط کر دیتا ہے۔»

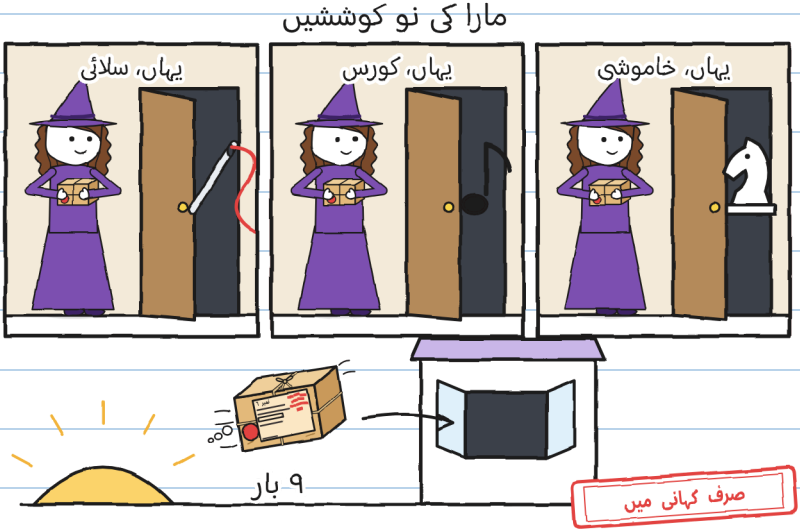

«اب جب دستخط کرنے والا موجود ہے تو مارا اسے اپنے ڈبے میں کیوں نہیں لے جاتیں؟» خولیتا نے پوچھا۔
«اپنے ڈبے میں تو میں اسے نو بار لے گئی،» مارا نے کہا۔ «اب شرطیں وہ رکھتا ہے جو اسے وصول کرے۔»
«تہہ ہونے والا چھوٹا تھیٹر چوکوں میں لے جانے کے لیے ہوتا ہے،» آئرین نے کہا۔ «میرے بچوں کو اسے سڑک پر اٹھانا آنا چاہیے۔ اگر نہیں آتا تو یہ میرے کام کا نہیں۔ اور جو میرے کام کا نہ ہو، اس پر میں دستخط نہیں کرتی۔»

«یہ بات میں نے ایک بیکری میں سنی تھی،» مارا نے کہا۔ مارا نے شرطیں اپنی ڈیلیوری کی کتاب میں لکھ لیں۔ لیبل ڈبے میں رہتا ہے۔ ڈبہ، مارا کے پاس۔

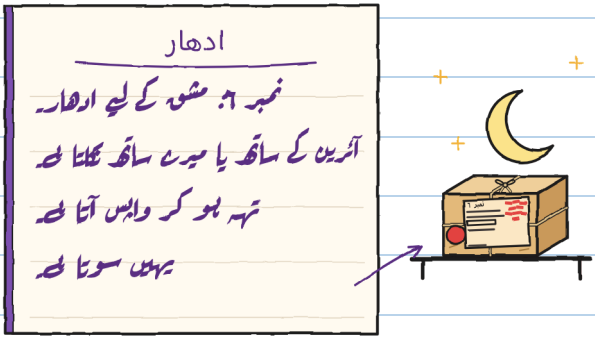

یہ اپنے شیلف پر سوتا ہے۔ صبح ہوتے ہی یہ کہیں سے واپس نہیں آتا۔ انھی نو مہروں پر ہے۔ میں نے پوچھا تھا۔ — خ۔

منگل کو ہم کمیونٹی سینٹر کے صحن میں گئے۔ فٹ پاتھ سے لوہے کا ایک پھاٹک ہے۔ وہ خود بند ہو جاتا ہے۔

مارا نے ڈبہ زمین پر رکھا اور ڈھکن ہٹا دیا۔ چھوٹا تھیٹر باہر آ کر پھیل گیا، ایلیسا کے اسٹینڈ کی طرح۔ مجھے اب ڈر نہیں لگتا۔ میں فیتہ نکال لیتا ہوں۔

نمبر ٦ کی پیمائشیں

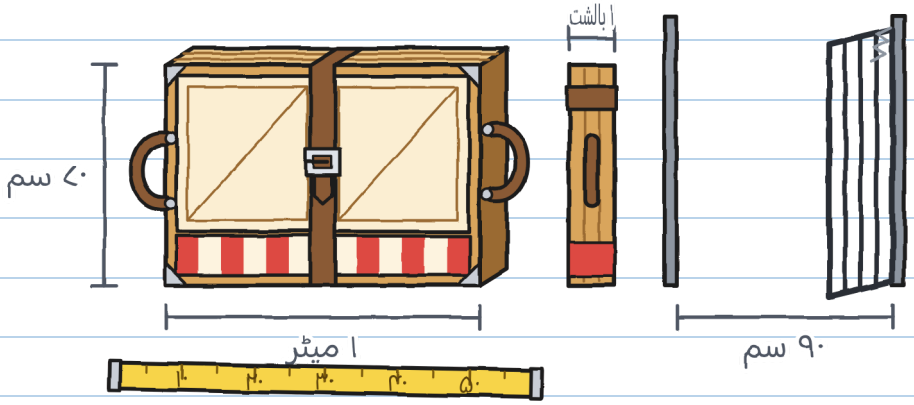

ایک طرف کے بل وہ پھاٹک سے گزر جاتا تھا۔ یہ آسان حصہ تھا۔

آئرین یہ دیکھنا چاہتی تھیں کہ یہ پورا ہے یا نہیں۔ انہوں نے پٹہ کھولا اور گٹھے کو گھمایا۔ تختے اپنے وزن سے خود کھل گئے: کلک، کلک، کلک۔ یہ تین دیواروں والا اسٹیج تھا، ایک چھوٹا پردہ اور پیچھے فریم والی ایک کھڑکی۔

کھڑکی میں سے ٹونیو دکھائی دیا۔ وہ ہاتھ میں سینڈوچ لیے گزر رہا تھا۔ اس کا منہ بھرا تھا اور سلام نہ کر سکا۔

«پورا ہے،» آئرین نے کہا۔ «ورکشاپ کا اصول: ہاتھ دستوں پر۔ قبضوں پر کبھی نہیں۔ اور ہر موڑ پر کوئی پٹہ پکڑے رکھے۔»

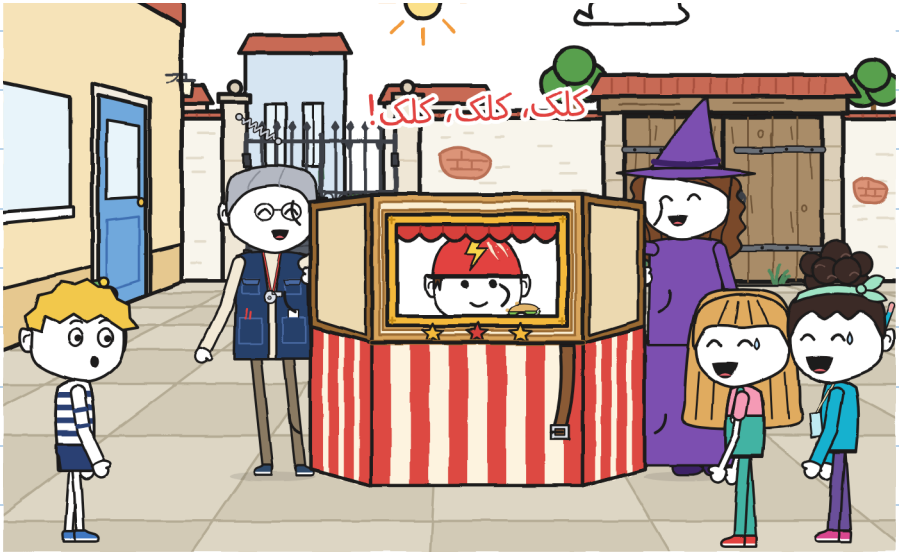

آئرین اور مارا نے اسے تہہ کیا اور پٹہ باندھ دیا۔

«ہم آزماتی ہیں،» خولیتا نے کہا۔ نوآ پہلے ہی دوسرے دستے پر تھی۔

انہوں نے تین تک گنا اور اسے اٹھا لیا۔ اٹھا سکیں۔ انہوں نے صحن کا ایک چکر لگایا۔ پھاٹک تک پہنچیں۔ وہ بند تھا۔

خولیتا نے اسے دیکھا۔ نوآ نے اسے دیکھا۔ ان کے پاس چار ہاتھ تھے اور چاروں مصروف تھے۔

میں دو میٹر دور تھا، دونوں ہاتھ خالی اور ایک ڈائری۔

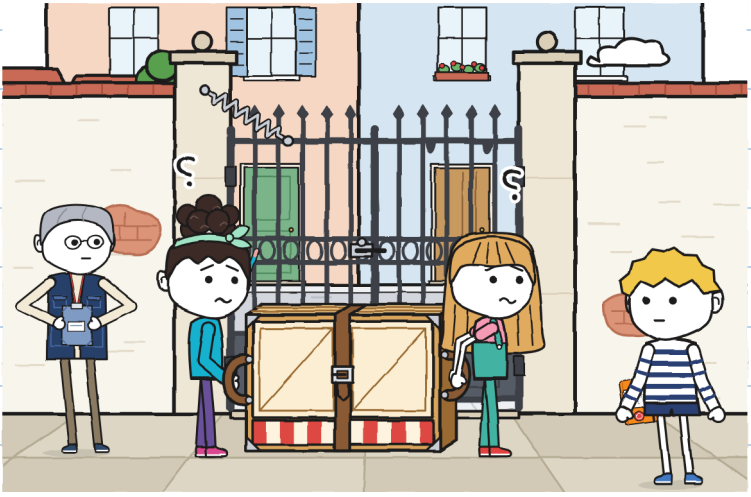

میں نے پھاٹک کو پیٹھ سے روک لیا۔ وہ گزر گئیں۔ آئرین نے فائل میں کچھ لکھا۔

اسی شام میں نے اس ڈائری کا آلہ ایجاد کیا۔

تین کا پیما

ہر حصے میں کون کیا کرتا ہے

	اٹھانا 	رہنمائی کرنا 	راستہ بنانا 
صحن، پہلی کوشش	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	
صحن، دوسری کوشش	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	گُنی

دو نام دہرائے گئے اور ایک خانہ خالی: آگے نہیں جا سکتے۔ تینوں بھرے ہوں تو جا سکتے ہیں۔

اور میں نے ایک اور بات لکھی، اس سے چھوٹی: «پھاٹک کو پتھر بھی تھام سکتا ہے»۔

لیبل سمجھنا باقی تھا۔
«دو دروازے پھاٹک کے دو پٹ ہیں،» خولیتا نے کہا۔
«دونوں کھولنے پڑیں گے،» نوآ نے کہا۔
«پہلے ہم چار دیواری ناپ سکتے ہیں،» میں نے کہا۔
ہم تینوں نے اشارہ کیا: خولیتا نے پھاٹک کی طرف، نوآ نے ورکشاپ کے کمرے کی طرف، میں نے سڑک کی طرف۔
«بعد میں،» دونوں نے کہا۔

میں اکیلا گیا۔ چار دیواری کے پیچھے مجھے ایک چیز ملی۔ جب لوٹا تو وہ دونوں ایسی بات پر ہنس رہی تھیں جو اس وقت کی تھی جب میں نہیں تھا۔ میں نے منہ کھولا۔
«طے ہو چکا، گُنی،» خولیتا نے کہا۔ «یہ پھاٹک کے دو پٹ ہیں۔»
میں نے منہ بند کر لیا۔ اور ڈائری بھی۔

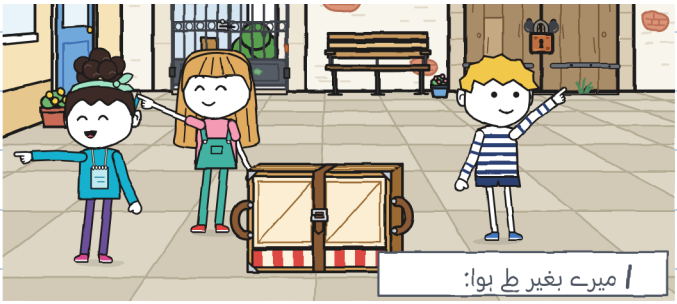

وہ لکھے مجھے دو دن بعد نظر آئی۔ وہ میری تھی۔ — خ.

باب 2

راستہ کون جانتا ہے؟

بدھ کو پہلا سفر تھا: دکان سے صحن تک، سڑک پر۔ جب میں پہنچا تو پیما پورا بھرا ہوا تھا۔ ہرے رنگ میں۔

«تم اور نوآ اٹھاؤ گے،» خولیتا نے کہا۔ «میں رہنمائی کروں گی: مجھے راستہ آتا ہے۔ اور چونکہ میں آگے ہوں گی، راستہ بھی بناؤں گی۔»
«ہم نے راستے میں سوچا تھا،» نوآ نے کہا۔

ہرے رنگ سے لکھا مٹتا نہیں۔ دوسری لکیر۔

تین کا پیما

راستہ بنانا	رہنمائی کرنا	اٹھانا	
	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	صحن، پہلی کوشش
گُنی	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	صحن، دوسری کوشش
خولیتا	خولیتا	گُنی اور نوآ	دکان ← صحن



میرے بغیر طے ہوا:

«نکلنے سے پہلے، کیا ہم نقشہ بنائیں؟» میں نے کہا۔ «موڑوں پر نمبر لگا کر۔»
«نقشے کی ضرورت نہیں،» خولیتا نے کہا۔ «لنگڑی مچھلی تک سب سیدھا ہے۔»

نوآ ہنسنے لگی۔ خولیتا بھی۔

«کون سی مچھلی؟»
«لنگڑی مچھلی، لنگڑی مچھلی ہوتی ہے،» نوآ نے کہا۔
«یہ ایک لمبی کہانی ہے،» خولیتا نے کہا۔
«اور بہت اچھی،» نوآ نے کہا۔

انہوں نے مجھے نہیں سنائی۔ تیسری لکیر۔

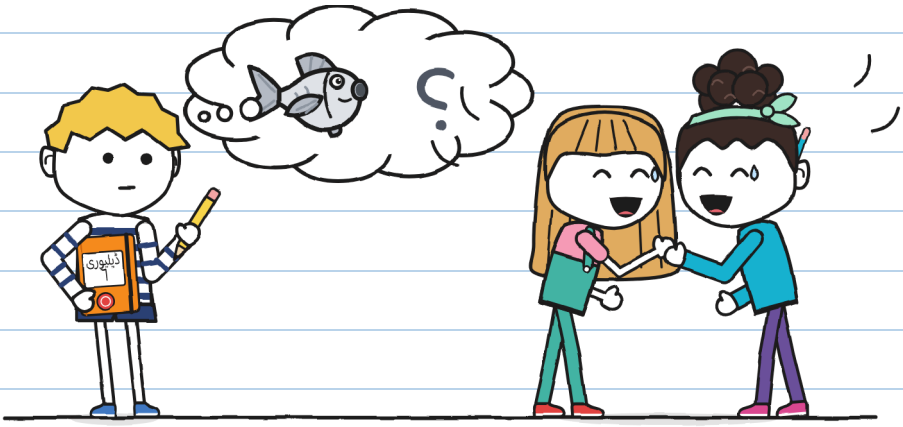

مارا نے چھوٹا تھیٹر دکان کے دروازے پر ڈبے سے نکالا۔ نوآ نے پٹہ پہلے سوراخ میں باندھ دیا۔

«یوں صحن میں جلدی کھل جاتا ہے۔»

میں آگے تھا اور نوآ پیچھے۔ آگے سے سڑک نظر آتی ہے۔ پیچھے سے صرف چھوٹا تھیٹر نظر آتا ہے۔ آئرین سب سے آخر میں تھیں، فائل اور سیٹی کے ساتھ۔ وہ راستہ نہیں بتا رہی تھیں۔ ہر فٹ پاتھ کے کنارے پر «رُکو» کہتیں۔

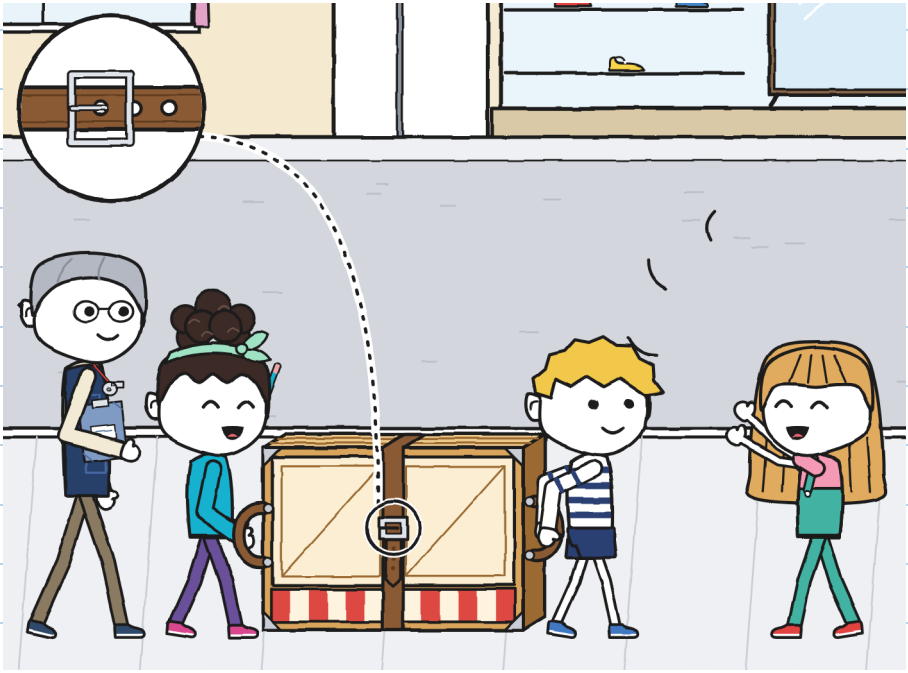

خولیتا راستہ بہت اچھا بناتی تھی۔

«راستہ دو، تھیٹر آ رہا ہے!»

جوتوں کی دکان والی دیکھنے کے لیے دروازے پر نکل آئیں۔ کتے والا ایک آدمی داخلی دروازے میں رک گیا۔ دور، محلے کے دوسرے سرے پر، ایک گھنٹی بجی۔ ٹن ٹن۔

«‹برق› اپنے مقابلے کی مشق کر رہا ہے،» نوآ نے کہا۔ «وہ سائیکل پر ہیں، لفافے کے ساتھ۔ ہم پیدل ہیں، اس کے ساتھ۔»
«اس کے ساتھ دوڑا نہیں جاتا،» آئرین نے کہا۔

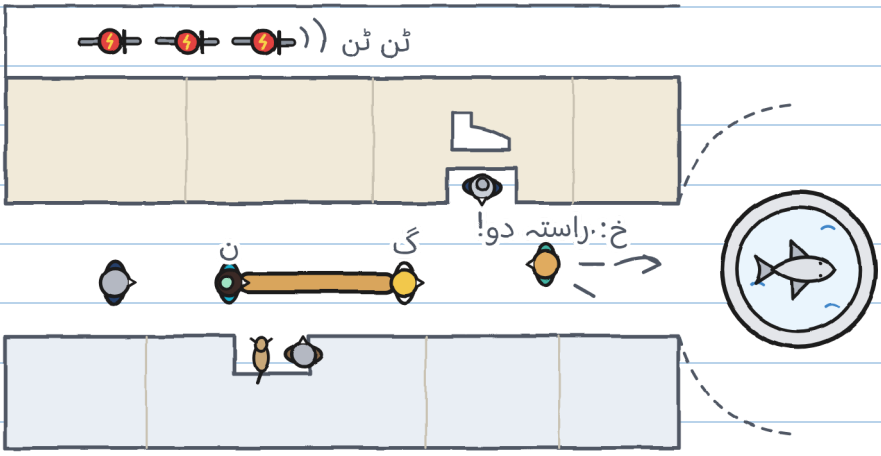

ہم فوارے والے چوک پہنچے۔ خولیتا مڑی اور ہدایت چلّا کر بولی۔ پھر وہ مرکز کی طرف دوڑ پڑی تاکہ پھاٹک کو روکے رکھے۔

«لنگڑی مچھلی تک جاؤ اور مڑ جانا!»

اور وہ جا چکی تھی۔

فوارے کے بیچ میں پتھر کی ایک مچھلی ہے۔ میں نے اسے اچھی طرح دیکھا۔ میری طرف سے اس کے سارے پر موجود تھے۔

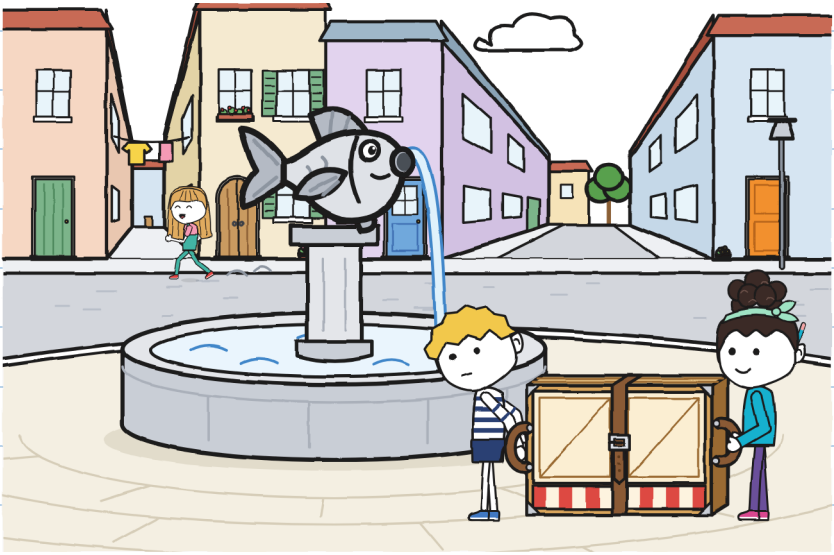

میں نے جلدی سوچا۔ یہ میرا کام نہیں۔

فوارے کی مچھلی: پر نظر آ رہے ہیں، سارے۔
یہ لنگڑی نہیں ہے۔
کوئی اور مچھلی ہوگی۔

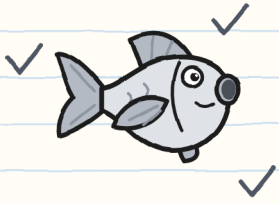

مڑنا: کس طرف؟
بائیں، تنگ گلی۔
دائیں، چوڑی گلی۔
چھوٹا تھیٹر چوڑی جگہ سے بہتر گزرتا ہے۔

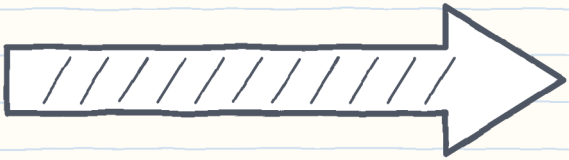

«کیا ابھی مڑوں؟» میں نے پیچھے کی طرف پوچھا۔
«لنگڑی مچھلی پر!» نوآ نے چھوٹے تھیٹر کے پیچھے سے کہا۔

میں کوئی اور مچھلی ڈھونڈتا رہا۔ کوئی نہیں تھی۔ میں دائیں مڑ گیا۔

کسی نے «موڑ» نہیں کہا۔ کسی نے پٹہ نہیں پکڑا۔ پہلے سوراخ کا بکسوا زیادہ دیر نہیں سنبھالتا۔
کلک۔ کلک۔ کلک۔

تختے آہستہ آہستہ کھلے، ایک کے بعد ایک، نوآ کے گرد۔ آئرین نے سیٹی بجائی۔ پھر سڑک کے بیچ میں ایک تھیٹر تھا۔ اور اندر نوآ۔
«ہیلو،» اس نے کھڑکی میں سے کہا۔



آئرین نے نوآ کے ہاتھ دیکھے۔ پھر میرے۔ سب سلامت تھے۔ تختے ہلکے ہیں اور آہستہ کھلتے ہیں۔

«رہنمائی کون کر رہا تھا؟» انہوں نے پوچھا۔

کسی نے جواب نہیں دیا۔ رہنمائی خولیتا کر رہی تھی۔ وہ دو گلیاں آگے ایک پھاٹک تھامے کھڑی تھی۔

آئرین اور میں نے ہاتھ لکڑی کے ڈنڈوں پر رکھ کر چھوٹا تھیٹر تہہ کیا۔ میں نے ناپا: میرے پاؤں سے فوارے تک، چار میٹر۔

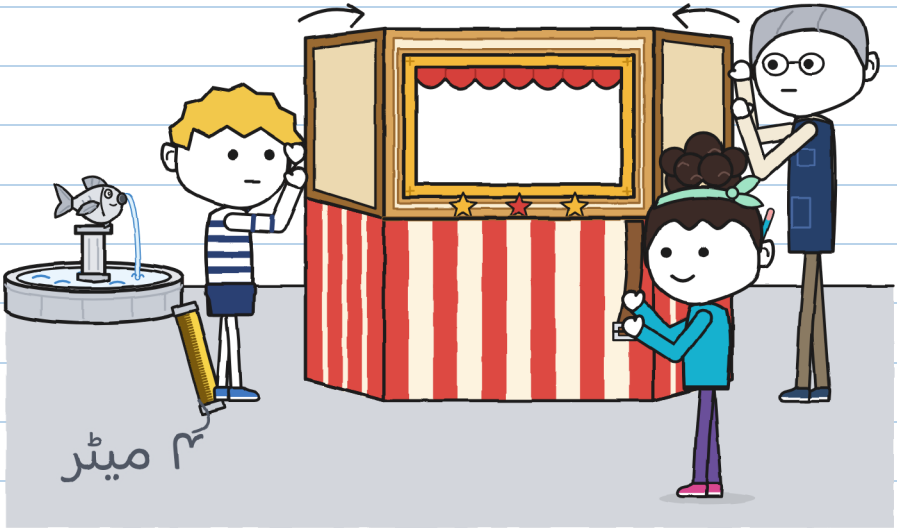

خولیتا بھاگتی ہوئی لوٹی۔
«لیکن وہ تو لنگڑی مچھلی پر تھا!»
«کون سی لنگڑی مچھلی؟»
«وہ! بائیں طرف۔ ہمیشہ کی طرح۔»
«‹ہمیشہ› اس وقت کی بات ہے جب میں نہیں تھا۔»
خولیتا آئرین کی طرف مڑی۔
«بات یہ ہے کہ گُنی کھو گیا تھا۔»
میں کھویا ہوا نہیں تھا۔ مجھے معلوم تھا میں کہاں ہوں:
فوارے سے چار میٹر دور۔ میں نے ابھی ناپا تھا۔
یہ بھی انہوں نے میرے بغیر طے کر لیا۔ چوتھی لکیر۔

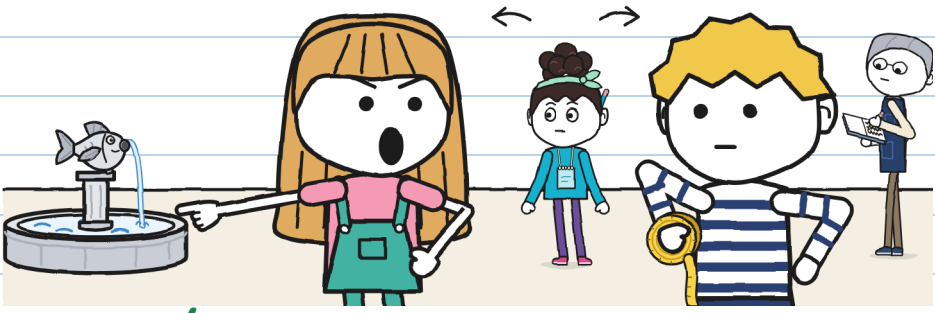

میں نے یہ اونچی آواز میں اور لوگوں کے سامنے کہا۔ مجھے معلوم ہے۔ — خ.

انہوں نے مجھے مچھلی کی دوسری طرف دکھائی۔ اس کا ایک پر نہیں ہے، بائیں والا۔ یہ دیکھنے کے لیے جاننا پڑتا ہے کہ وہ نہیں ہے۔

ہم نے موڑ دہرایا۔ پہلی بار میں نے «موڑ» بہت جلدی کہا۔ دوسری بار، بہت دیر سے۔ تیسری بار ٹھیک نکلا، لیکن کوئی بول نہیں رہا تھا۔

پھر سڑک سے «برق» گزرا: زوئی، برونو اور ٹونیو، قطار میں، ہینڈل پر ہاتھ رکھے۔ نکڑ پر ٹن ٹن۔ انہوں نے فوارے کا چکر بغیر رکے اور بغیر ٹکرائے لگایا۔

«پہلا اسٹیشن، پہلی ہی بار میں،» ٹونیو نے گزرتے ہوئے کہا۔

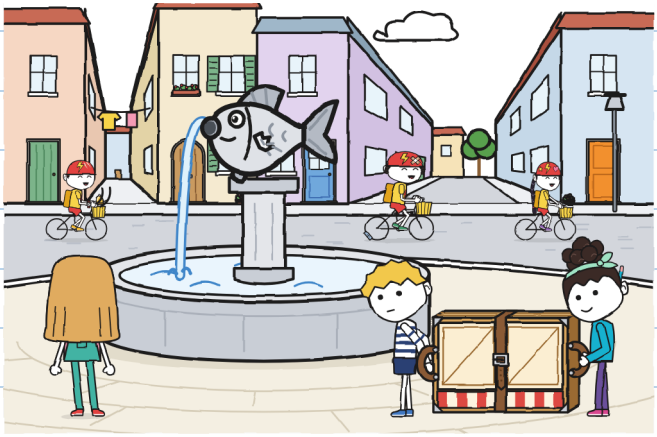

ہم صحن تقریبا رات کو پہنچے۔ مارا نے چھوٹا تھیٹر اپنے ڈبے میں رکھا اور ڈبہ دکان لے گئیں۔

میں نے آج کا حال پیما میں لکھا۔ تینوں خانوں میں نام تھا۔ اور سڑک پر ہمارا ایک تھیٹر کھل گیا۔ پیما میں کچھ کمی تھی۔ مجھے نہیں پتا کیا۔

تین کا پیما

	راستہ بنانا 	رہنمائی کرنا 	اٹھانا 	
؟	خولیتا	خولیتا	گُنی اور نوآ	دکان ← صحن
	خولیتا	خولیتا	گُنی اور نوآ	دکان ← فوارہ
	کھل گیا ۳۰ بار دہرایا			

اس قطار میں میرا نام دو بار آیا ہے۔ اور میں ان دونوں میں نہیں تھی۔ — خ.

گھر پر میں نے آخری صفحہ پر وہ چیز بنائی جو منگل کو چار دیواری کے پیچھے ملی تھی۔ اسے ہاتھ سے چھپا لیا، حالانکہ میں اکیلا تھا۔

میں نے سوچا: «کل وہ پھر ناکام ہوں گی۔ تب میں اسے نکالوں گا۔»

مجھے یہ اچھا منصوبہ لگا۔ اس کا تو وقت بھی طے تھا۔

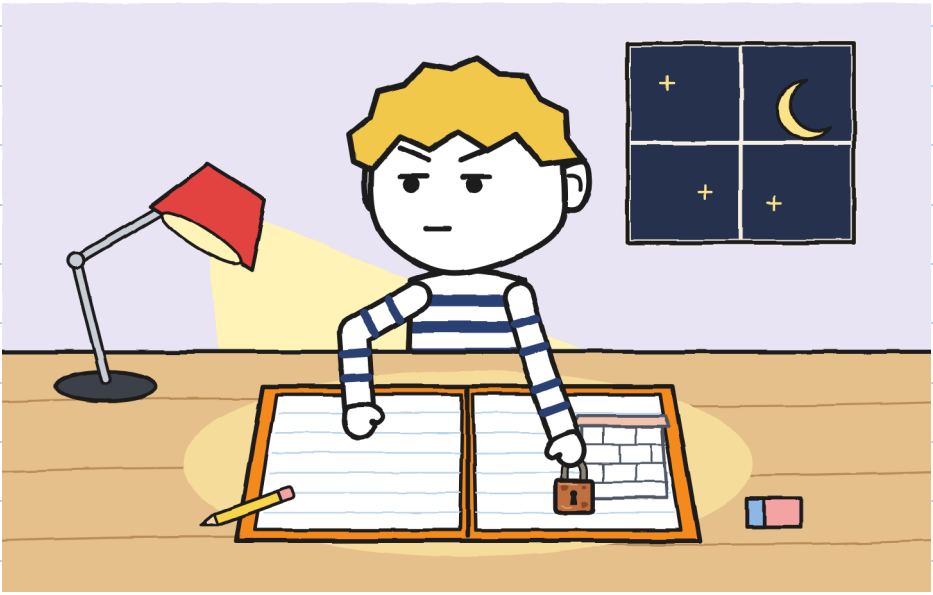

یہ صفحہ میں نے جمعرات کو پڑھا۔ مجھے اچھا نہیں لگا۔ بدھ والا میرا صفحہ بھی نہیں۔ — خ.

باب 3

کیا گُنی کا نقشہ کام کا ہے؟

اس رات میں نے پورا نقشہ بنایا۔ صحن اوپر سے دیکھا ہوا، ناپی ہوئی چار دیواری، پھاٹک، فوارہ، تینوں حصے۔ اور، پیچھے، منگل والی بات۔

میرا نقشہ بہت اچھا بنا۔ میں نے اسے چار تہوں میں موڑا اور ڈائری کے اندر رکھ دیا۔



جمعرات کو دکان میں نوآ قدم گن رہی تھی۔
«دروازے سے فٹ پاتھ کے کنارے تک، چھ قدم۔ کنارے سے اسٹریٹ لائٹ تک، گیارہ۔»
«یہ فیتے سے ناپا جاتا ہے،» میں نے کہا۔
«میں قدموں میں ناپتی ہوں۔ وہ ہمیشہ میرے ساتھ رہتے ہیں۔»

میں نے نوآ کا ایک قدم ناپا: اٹھاون سینٹی میٹر۔ اس نے اپنی نوٹ بک میں لکھا۔ میں نے اپنی ڈائری میں۔ خولیتا ہمیں دیکھ رہی تھی۔ ہم دو گھڑیاں تھے جو ایک ہی وقت بتاتی ہیں۔
میں سمجھتا تھا کہ نوآ بھی دوسری خولیتا بنے گی۔ ایسا نہیں ہے۔ نوآ گنتی ہے۔

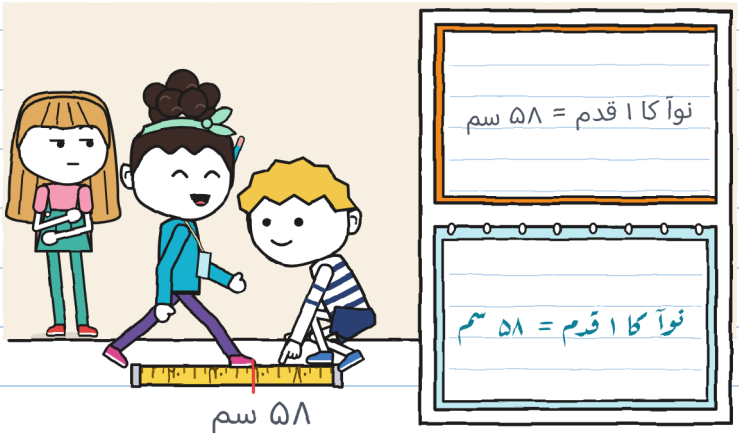

ہم آئرین کے ساتھ صحن گئے۔ خولیتا اور نوآ اپنا خیال آزمانا چاہتی تھیں: پھاٹک کے دونوں پٹ کھولنا۔
پہلا پٹ کھلتا اور خود بند ہو جاتا ہے۔ دوسرا نہیں کھلا۔ وہ رنگ سے چپکا ہوا ہے اور ایک پیچ سے زمین میں ٹھکا ہوا۔

«تو پھر لیبل غلط ہے،» خولیتا نے کہا۔
«ضرور،» نوآ نے کہا۔
انہوں نے دو سیکنڈ میں فیصلہ کر لیا۔ میں نے لکیر کے لیے پنسل نکالی۔ یہ پانچویں تھی۔

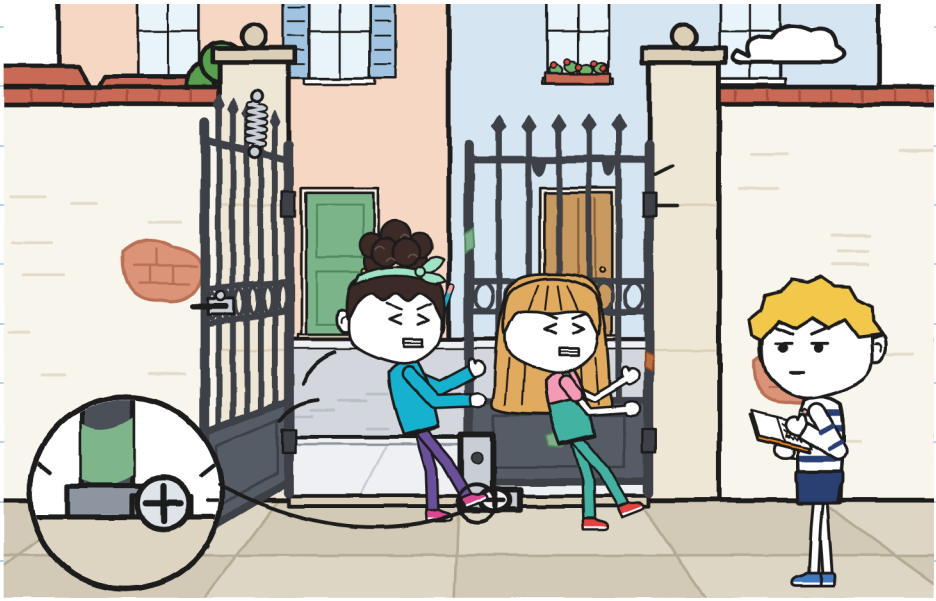

میں نے نہیں بنائی۔

میں نے لکیروں کی قطار دیکھی۔ ایک کم تھی، میری۔ منگل کو، چار دیواری کے پیچھے، میں نے بھی بغیر کسی سے پوچھے ایک بات ط کی تھی۔ چپ رہنا۔

میرے بغیر ط ہوا: ||||

ان دونوں کے بغیر ط ہوا: |



«لیبل غلط نہیں ہے،» میں نے کہا۔ میں نے ارادے سے اونچا کہہ دیا۔ «صحن کا ایک اور دروازہ ہے۔ پیچھے، نہر والی گلی میں۔ پرانا ہے اور اس پر تالا لگا ہے۔ میں نے اسے منگل کو ڈھونڈا تھا۔»

میں نے نقشہ نکالا اور چھوٹے تھیٹر کے اوپر کھول دیا۔

«منگل کو؟» خولیتا نے کہا۔
«منگل کو۔ میں نے اسے بعد میں صحیح ثابت ہونے کے لیے سنبھال رکھا تھا۔»

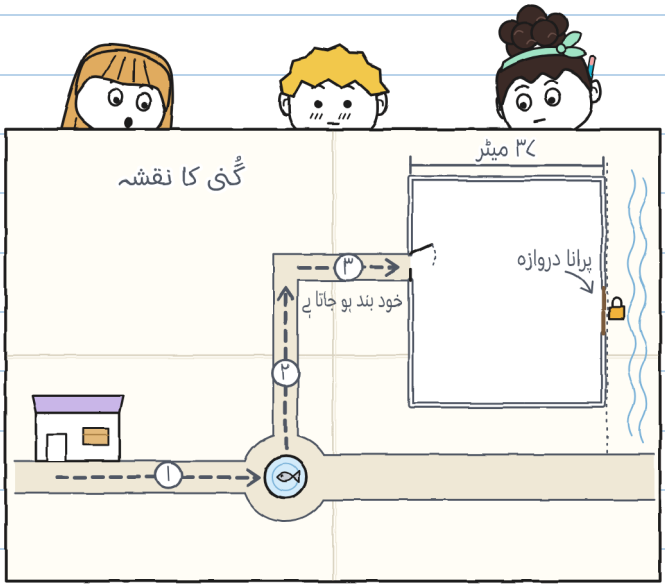

کچھ دیر کوئی نہ بولا۔ میں نے ناپا: لمبی تھی۔
«ٹھیک ہے،» نوآ نے کہا۔ اور اس نے دروازہ اپنے نقشے میں بنا لیا۔
خولیتا نے «ٹھیک ہے» نہیں کہا۔ اس کا ایک پاؤں ہل رہا تھا۔
«کل یہ ہمیں بہت چاہیے تھا۔»
«ہاں۔»

صحن میں چھپنے کی جگہ نہیں ہے۔ میں نے ڈھونڈا بھی نہیں۔ میں نقشہ کھولے کھڑا رہا۔



میں نے «ٹھیک ہے» نہیں کہا کیونکہ ابھی یہ سچ نہیں تھا۔ — خ.

ہم آئرین کے ساتھ دروازہ دیکھنے گئے۔ نوآ نے چار دیواری گنی: چونسٹھ قدم۔ میں نے پہلے ناپی تھی: سینتیس میٹر۔ ایک ہی نکلا۔

پرانا دروازہ لکڑی کا ہے، دو پٹوں والا، کسی دیو کے بستر جتنا چوڑا۔ تالے میں تالے سے زیادہ زنگ ہے۔

«برسوں سے بند ہے،» آئرین نے کہا۔ «میں نے اسے ہمیشہ ایسا ہی دیکھا ہے۔»

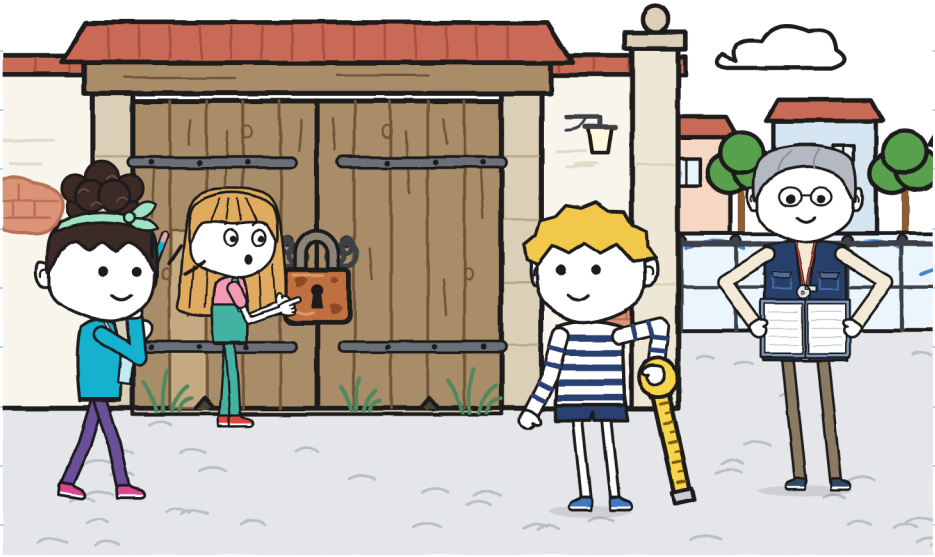

آئرین نے مرکز کے رجسٹر میں ڈھونڈا۔ انہیں ایک پیلا ورق ملا۔

«یہ رہا۔ جب یہ دروازہ استعمال ہوتا تھا تو دو جگہوں سے داخل ہوتے تھے: پھاٹک سے یا یہاں سے۔ صحن کو ‹دو دروازوں والا› کہتے تھے۔ اور تمام گروپوں میں سے صرف تھیٹر صحن میں مشق کرتا ہے۔»

«تو لیبل کوئی پہیلی نہیں ہے،» نوآ نے کہا۔

«یہ ایک پتہ ہے،» میں نے کہا۔

«صحن کی ورکشاپ۔ دونوں دروازوں سے داخلہ۔» ٹھیک لکھا ہوا تھا۔ بس پرانا تھا۔

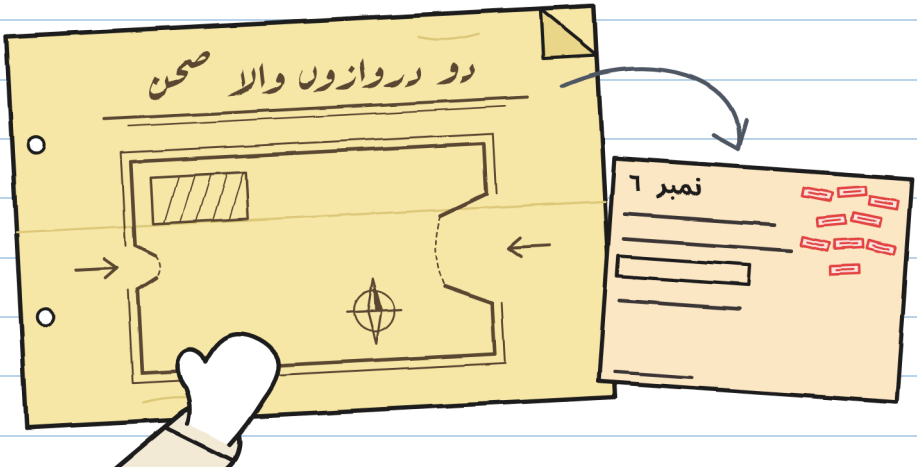

مارا نے بعد میں کہا کہ انہوں نے وہ تالا نو بار دیکھا تھا۔ انہوں نے سوچا کہ بند دروازہ گنتی میں نہیں آتا۔ — خ.

چابی فائل میں ایک لفافے میں تھی: «پرانا دروازہ۔ کھونا مت۔» آئرین نے تالا کھولا۔ دروازے سے جہاز جیسی آواز آئی۔

صحن میں شطرنج والوں کی میزیں دھوپ میں تھیں۔ آئرین نے چھوٹا تھیٹر بیچ میں کھولا۔ وہ دیکھنا چاہتی تھیں کہ دونوں دروازوں کے بیچ کتنی جگہ بچتی ہے۔ ضرورت سے زیادہ بچتی تھی۔
چھوٹے تھیٹر کی کھڑکی سے انٹونیو صاحب نظر آئے، ٹوپی آنکھوں پر کھینچے ہوئے۔ وہ کوئی چال سوچ رہے تھے۔ تھوڑے خراٹے بھی لے رہے تھے۔

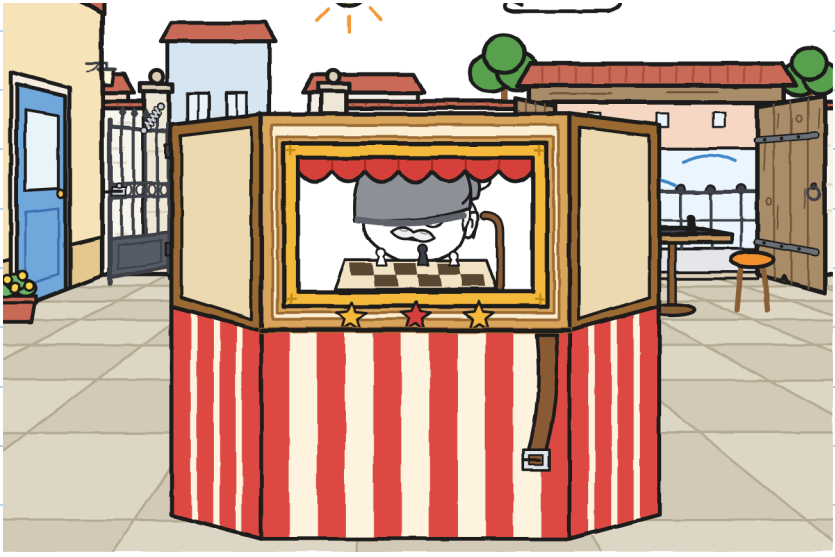

«ہفتے کو میں دونوں کھولتی ہوں،» آئرین نے کہا۔
«سائیکلیں پرانے دروازے سے آئیں گی، گلی سے۔ جو پیدل بوجھ اٹھائیں گے، پھاٹک سے۔ یوں آپس میں نہیں ٹکرائیں گے۔»
«لیکن پرانا زیادہ چوڑا ہے،» خولیتا نے کہا۔ «اور خود بند بھی نہیں ہوتا۔»
«پھاٹک تمہارا ہے۔ اگر ورکشاپ چھوٹا تھیٹر کسی چوک میں لے جائے تو اس سے بدتر دروازے ہوں گے۔»
خولیتا نے منہ کھولا۔ اس نے نوآ کو دیکھا۔ پھر مجھے۔
«تم کیا کہتے ہو؟»
پورے ہفتے میں یہ پہلی بار تھی۔ میں نے تاریخ کے ساتھ لکھ لیا۔



میں نے کہا پھاٹک، لیکن مشق کے ساتھ۔ نوآ نے بھی یہی۔
خولیتا نے کہا ٹھیک ہے۔ اس بار یہ آدھا سچ تھا۔

پھر ہم نے پیما ٹھیک کیا۔ اس کے تین خانے بدھ کے لیے کام کے نہ تھے، نہ میرے۔

تین کا پیما (چار کے ساتھ)

	اٹھانا 	رہنمائی کرنا 	راستہ بنانا 	خبر دینا 
	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	گُنی	گُنی، نہیں
صحن، دوسری کوشش	گُنی اور نوآ	خولیتا	خولیتا	کوئی نہیں
دکان ← فوارہ				



خبر دینا: جو معلوم ہو، وہ کہنا

تین کے پیما میں چار خانے ہیں۔ میں شکایت نہیں کرتی۔ چوتھا سب سے مشکل ہے۔ — خ۔

ہم فوارے کے راستے لوٹے۔ میں مچھلی کے سامنے رک گیا، اس کی لنگڑی طرف سے۔

«تم دونوں مجھے کہانی سناؤ گی؟»
«یہ لمبی ہے،» خولیتا نے کہا۔
«ہفتے کو،» نوآ نے کہا۔ «اگر ہم پہنچ گئے۔»

یہ انکار نہیں تھا۔ میں نے نقشہ ڈائری میں رکھ لیا، اس بار بغیر موڑے۔ آدھا نقشہ باہر جھانک رہا تھا۔

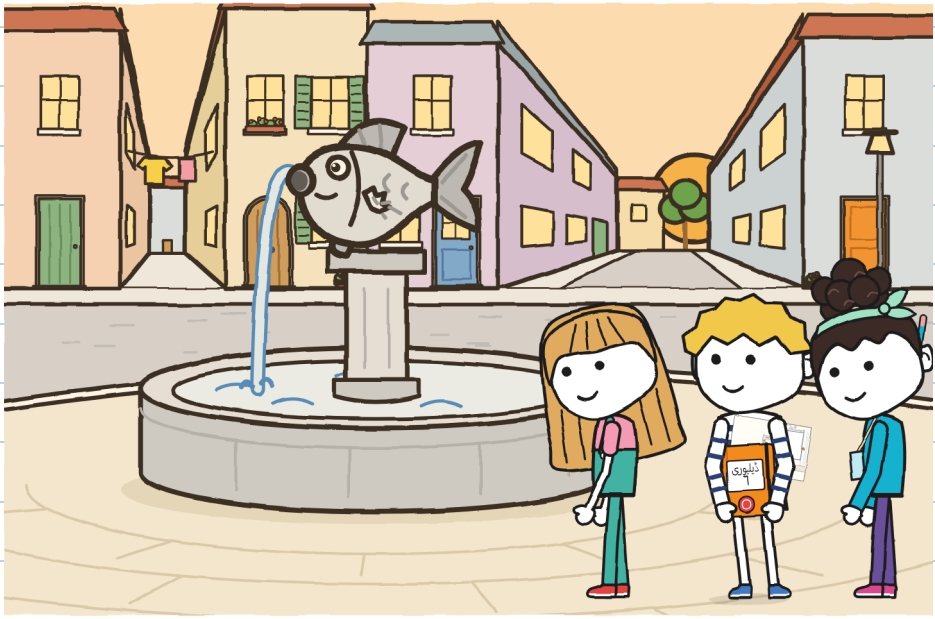

باب ۶

کیا کوئی بھی رہنمائی کر سکتا ہے؟

جمعے کو ٹونیو دکان آیا۔ وہ گھڑی، ایک پنسل اور «برق» کا فارم لایا تھا۔

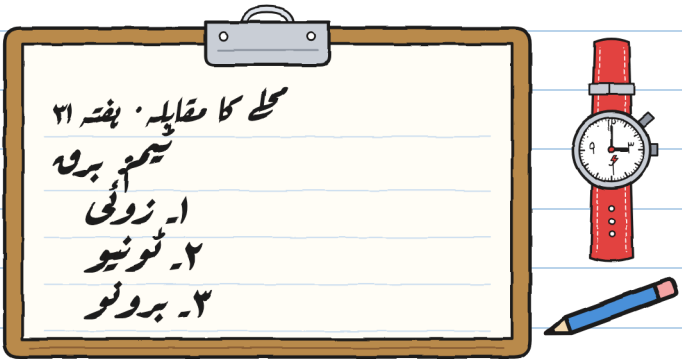

«یہ زوئی نے لکھا ہے،» اس نے کہا۔ «برونو نے اسے اپنا نام بتایا: ‹برونو، ب سے›۔»

«اور زوئی؟»

«اس نے لکھا: برونو۔ ب سے۔»

ٹونیو اپنے ڈبے پر بیٹھ گیا اور گھڑی صفر پر کر لی۔

«آج میں وقت ناپتا ہوں۔ رائے نہیں دیتا۔ لکھتا ہوں کیا دہرانا پڑا۔»

نوآ کا خیال: باریاں۔ تین حصے، اور ہر ایک میں الگ شخص رہنمائی کرے۔ میرا خیال: رہنمائی اور راستہ بنانا اس کے پاس ہو جو بوجھ نہیں اٹھاتا۔ باقی دو کو صرف چھوٹا تھیٹر دکھائی دیتا ہے۔ خولیتا کا خیال: ابھی شروع کرو۔

«پہلے حصے میں رہنمائی کون کرے گا؟»
ہم تینوں نے ایک ساتھ اشارہ کیا۔ ہر ایک نے کسی اور کی طرف۔

ٹونیو نے لکھ لیا۔ آئرین دروازے پر فائل لیے انتظار کر رہی تھیں۔ وہ بھی رائے نہیں دے رہی تھیں۔



چھوٹا تھیٹر اٹھانے سے پہلے خولیتا نے کہا:
«ایک بات۔ بدھ کو میں نے ایک ہدایت دی جو صرف نوآ سمجھتی تھی۔ اور پھر میں نے کہا: ‹گُنی کھو گیا ہے›۔»
اس نے اور کچھ نہیں کہا۔ ضرورت بھی نہیں تھی: سب کچھ کہہ دیا گیا تھا۔

«ٹھیک ہے،» میں نے کہا۔ یہ میں نے نوآ سے سیکھا۔
«مچھلی کا پر کس طرف سے نہیں ہے؟» میں نے پوچھا۔
«بائیں والا، جدھر سے تم پہنچتے ہو۔ فوارے پر بائیں موڑ۔ میں پانچ قدم پہلے خبر دے دوں گی۔»
«یہ ہوئی ہدایت۔»

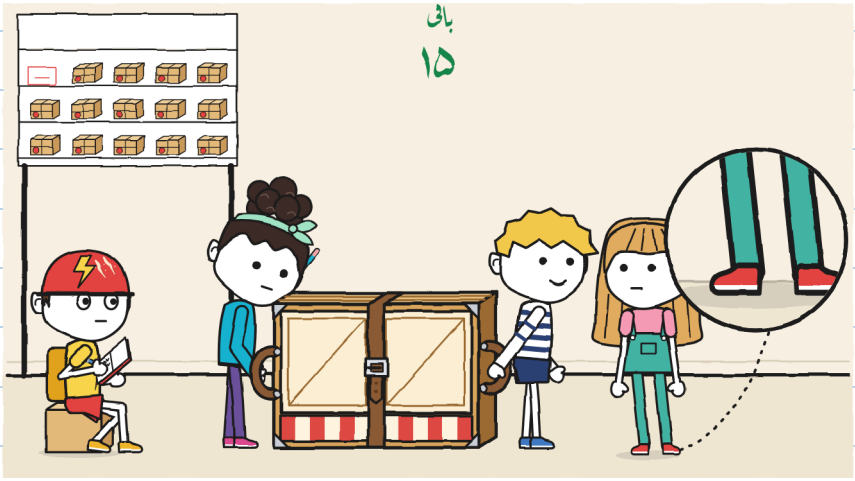

دونوں پاؤں ساکت۔ تصویر میں دیکھ لو۔ — خ۔

پہلا حصہ۔ نوآ نے پٹہ دوسرے سوراخ میں باندھا۔

«پانچ قدم... بائیں موڑ!»
«پٹہ!» نوآ نے کہا۔ اور اس نے اسے پکڑ لیا۔

ہم لنگڑی مچھلی کے گرد گھومے۔ لگتا تھا ہم ہمیشہ سے یہی کرتے ہیں۔ کوئی کلک نہیں۔

«پہلا حصہ: چھ منٹ،» ٹونیو نے کہا۔ «دہرایا گیا: کچھ نہیں۔»

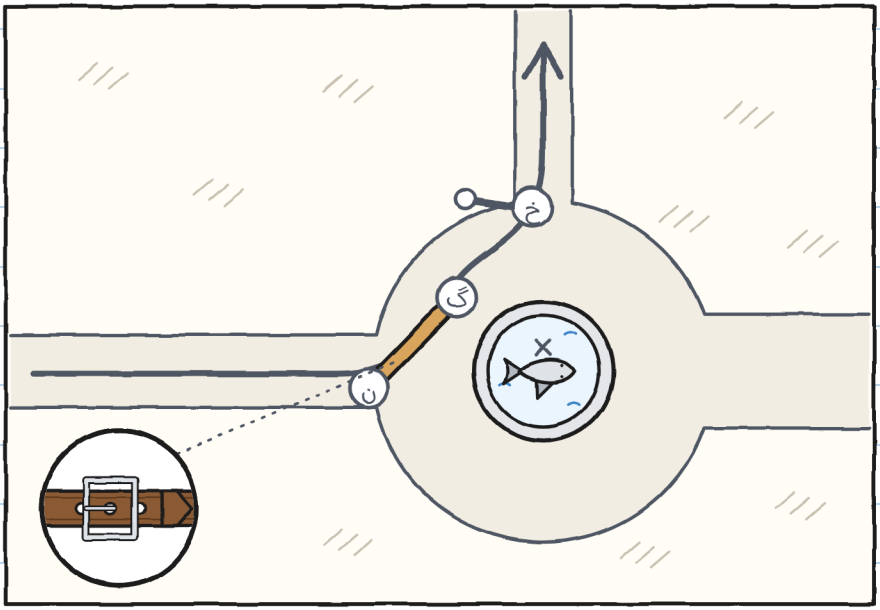

دوسرا حصہ، فوارے سے نکڑ تک۔ اٹھا رہی تھیں خولیتا اور نوآ۔ رہنمائی میں کر رہا تھا۔

میں رہنمائی یوں کرتا ہوں:

«تین قدم۔ رُکو۔ فٹ پاتھ کا کنارہ۔ چڑھو۔ دو قدم۔ رُکو۔ ایک خاتون۔ شام بخیر۔ خاتون گزر گئیں۔ چار قدم۔»

خولیتا اپنے دستے کے ساتھ آگے تھی، خاموش۔ اس کا پاؤں چھوٹے راستے کی طرف جاتا تھا۔ وہ اسے میرے راستے پر لوٹا دیتی تھی۔

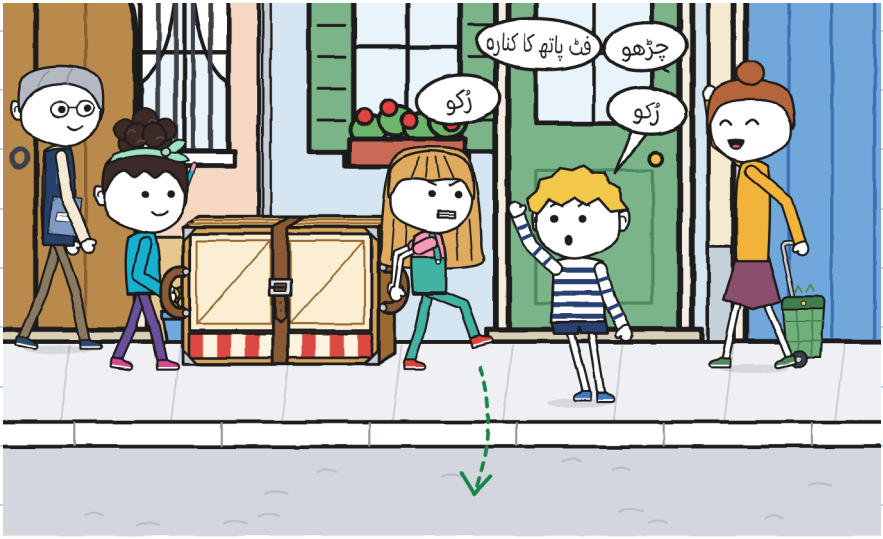

«دوسرا حصہ: گیارہ منٹ،» ٹونیو نے کہا۔ «میں نے کبھی اس سے سست نہیں ناپا۔ دہرایا گیا: کچھ نہیں۔»

میں پہلی بار کچھ چلا رہا تھا۔ اور کچھ دہرانا نہیں پڑا۔

«تم نے ‹رُکو› چودہ بار کہا،» خولیتا نے کہا۔
«میں نے گنا ہے،» نوآ نے کہا۔ «پندرہ۔»
«چھ فالتو تھے،» خولیتا نے کہا۔ «لیکن میں ہر بار رکی۔»

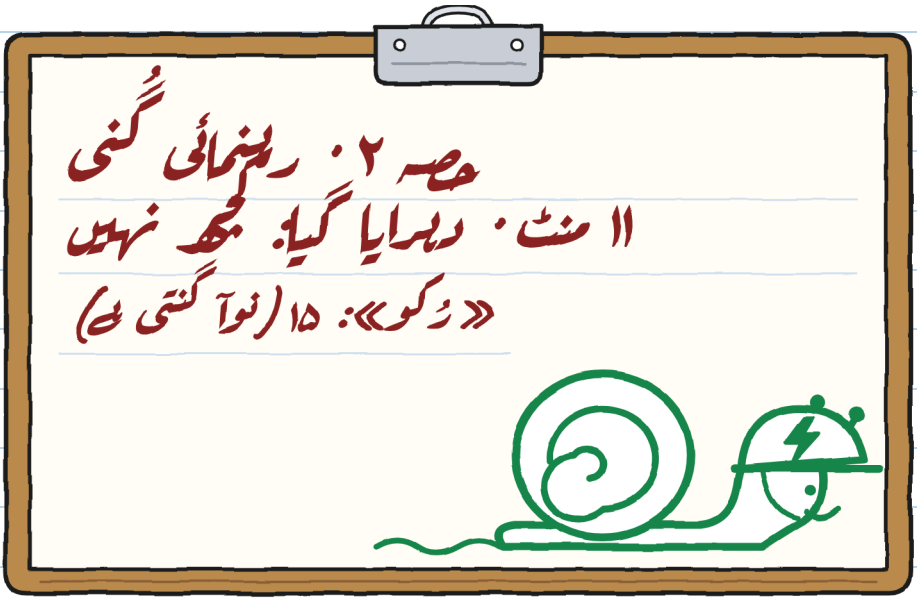

میں نے کسی پر بحث نہیں کی۔ دانت بھینچ بھینچ کر ان میں درد ہو گیا۔ — خ۔

تیسرا حصہ، نکڑ سے صحن تک۔ خولیتا اور میں اٹھا رہے تھے۔ نوآ رہنمائی کر رہی تھی، مقابلے کے نقشے کے ساتھ۔ آئرین نے ہر ٹیم کو ایک دیا تھا۔

بیس قدم پر نوآ رک گئی، جہاں نہر والی گلی شروع ہوتی ہے۔

«نہیں بن رہا۔»

«کیا نہیں بن رہا؟»

«نقشہ ہمیں یہاں سے بھیجتا ہے، پرانے دروازے پر۔ ہم پھاٹک سے داخل ہوتے ہیں، دوسری طرف۔»



ہم نے چھوٹا تھیٹر زمین پر رکھ دیا۔ پہلے رکھا جاتا ہے، پھر بحث ہوتی ہے۔
میں نے اپنا نقشہ اس کے نقشے کے ساتھ رکھا۔ نقشے میں صرف ایک داخلہ بنا تھا۔ وہ پھاٹک نہیں تھا۔ وہ پرانا دروازہ تھا۔
«یہ پرانا نقشہ ہے،» میں نے کہا۔ «یہ اس وقت کا ہے جب وہاں سے داخل ہوتے تھے۔»

وہاں سے پھاٹک تک نوآ کے بیالیس قدم تھے۔ یا میرے چوبیس میٹر۔ اس کے قدموں اور میرے فیتے سے ہم نے پورا محلہ ناپ لیا۔

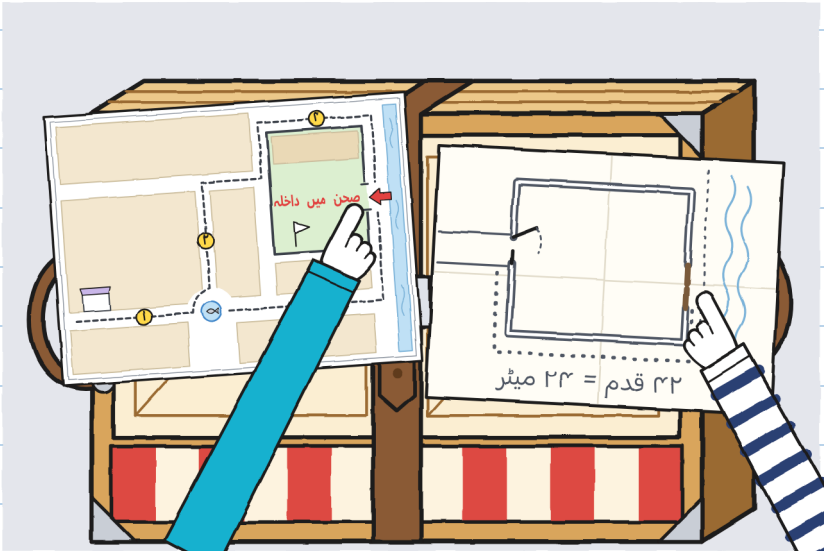

«کیا ہم آئرین کو بتائیں؟» خولیتا نے پوچھا۔
«اور باقی ٹیموں کو بھی،» نوآ نے کہا۔ «ورنہ پیدل والے گلی سے داخل ہوں گے۔ سائیکلوں کے ساتھ۔»
میں کچھ نہیں بولا۔ میں متفق تھا۔

آئرین نے ایک ایک کر کے سب نقشے لال مارکر سے درست کیے۔ ٹونیو نے اپنا دیکھا۔
«‹برق› نقشے کے مطابق اندر آنے والا تھا۔»
«تم وہیں سے داخل ہو گے،» آئرین نے کہا۔ «سائیکلوں کے لیے نقشہ ٹھیک تھا۔ اتفاق سے۔»



ہم نکڑ پر لوٹے اور تیسرا حصہ دہرایا، اس بار پھاٹک تک۔ خولیتا اور میں اٹھا رہے تھے۔ نوآ رہنمائی کر رہی تھی، راستہ بنا رہی تھی اور خبر دے رہی تھی۔ سب ایک ساتھ:

«رُکو! میں پٹ تھامتی ہوں! گزرو!»

ہم گزر گئے۔ میں نے پیما بھرا۔

خبر دینا	راستہ بنانا	رہنمائی کرنا	اٹھانا	
نوآ: «نقشہ غلط ہے»	نوآ	نوآ	گُنی اور خولیتا	نکڑ ← صحن

یہ پہلی قطار تھی جس کے سارے خانے بھرے تھے۔ چوتھا، خبر دینے والا، نوآ نے بھرا۔

پھاٹک بھاری ہے۔ نوآ نے اسے بیٹھ سے روکا، جیسے تم نے منگل کو۔ یہ میں لکھتی ہوں۔ تم نہیں لکھتے۔ — خ.

ٹونیو نے ہمیں اپنی شیٹ دکھائی۔

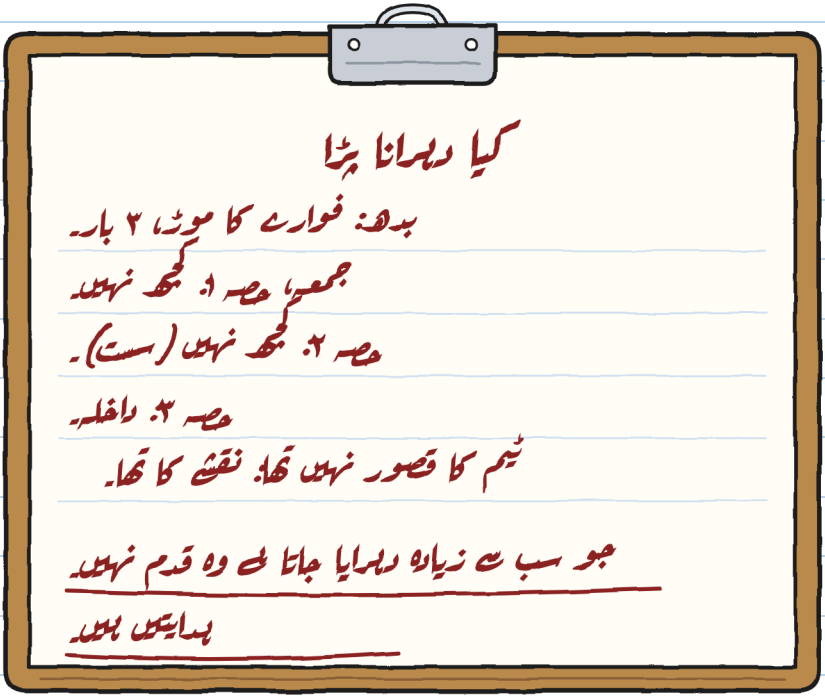

«یہ آخری بات رائے ہے،» خولیتا نے کہا۔
«یہ حقیقت ہے،» ٹونیو نے کہا۔ «‹برق› میں غلط بتایا ہوا راستہ دو بار مہنگا پڑتا ہے: جاتے ہوئے اور لوٹتے ہوئے۔»

ٹونیو نے ہیلمٹ پہنا اور مشق کرنے چلا گیا۔ ٹن ٹن۔

رات کو دکان میں مارا نے چھوٹا تھیٹر اپنے ڈبے میں رکھا۔
نوآ نے بکسوا دیکھا۔

«کل، تیسرے سوراخ میں۔ کھولنا مشکل ہے، مگر ٹھیک ہے۔»

میں نے ڈائری لکیروں والے کونے سے کھولی۔ آج میں نے کوئی لکیر نہیں بنائی۔ میں نے چار اختلاف گنے۔ سب اونچی آواز میں کہے۔ ایک جیتا۔

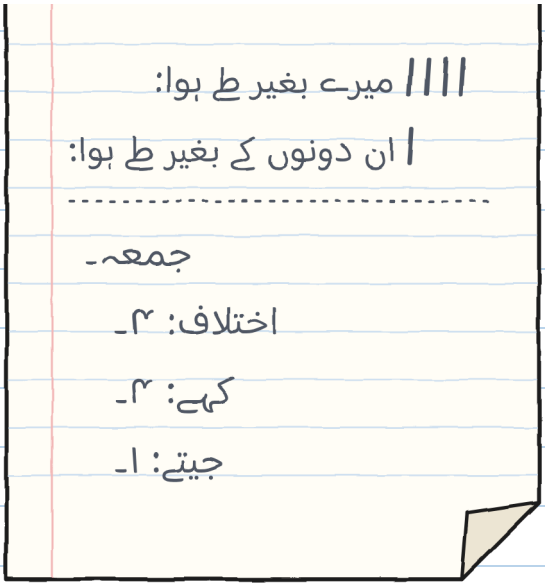



تمہارا جیتا ہوا وہ تھا کہ بحث سے پہلے چھوٹا تھیٹر زمین پر رکھ دیا جائے۔ وہ میں تمہیں تحفے میں دیتی ہوں۔ — خ۔

باب 5

کیا پہلے پہنچنا اہم ہے؟

ہفتے کو میں نے ہفتے والی نارنجی شرٹ پہنی۔
«تم ڈائری سے میچ کرتے ہو،» خولیتا نے کہا۔
گیارہ بج صحن کے دونوں دروازے کئی برسوں میں پہلی بار کھلے تھے۔ دونوں سے لوگ آ رہے تھے۔ آئرین نے سیٹی کے ساتھ اصول بتائے:
«ہر ٹیم اپنا بوجھ تمام اسٹیشنوں سے گزار کر یہاں لائے گی۔ بوجھ کے ساتھ دوڑا نہیں جاتا۔ جو دوڑے، وہ حصہ دہرائے۔ جو نہ دہرائے، وہ وقت بچاتا ہے۔»



پانچ ٹیمیں تھیں۔ برق سائیکل پر، ایک لفافہ لیے۔ کورس، ایک میوزک اسٹینڈ۔ شطرنج والے، ایک دیو ہیکل بساط۔ سلائی والے، ایک بغیر سر کا پتلا۔

ہماری ٹیم نوآ نے پیر کو لکھی، مجھے جاننے سے پہلے:

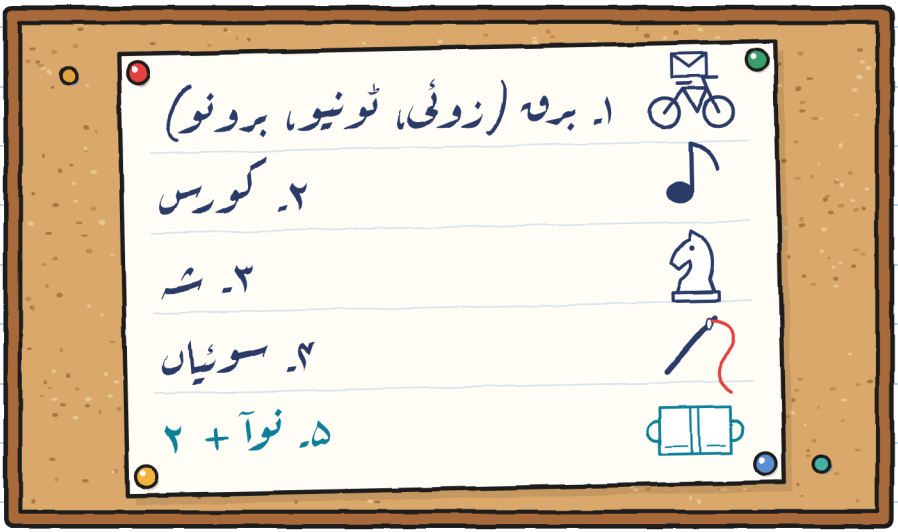

«ہم ‹نوآ + ۲› ہیں،» میں نے خولیتا سے کہا۔
«میں ۲ ہوں،» اس نے کہا۔ «اور تم ‹پلس› ہو۔»

ہر ٹیم اس دروازے سے نکلتی تھی جہاں اس کا بوجھ سوتا تھا۔ ہمیں روانگی کا اشارہ انٹونیو صاحب نے دیا۔ وہ قریب رہتے ہیں اور دوڑتے نہیں۔

مارا نے چھوٹا تھیٹر نکالا۔ نوآ نے پٹہ جلدی میں باندھا اور ہم نے اسے اٹھا لیا۔ کلک! ایک تختہ کھل گیا۔

«نیچے رکھو،» میں نے کہا۔

کسی نے بحث نہیں کی۔ نوآ نے پٹہ دوبارہ باندھا، آہستہ، تیسرے سوراخ میں۔ دو بار کھینچا۔

انٹونیو صاحب نے ٹوپی نیچے کی: روانگی کا جھنڈا۔

«آرام سے،» انہوں نے کہا۔ «یوں ہی پہنچتے ہیں۔»



پہلا حصہ۔ رہنمائی خولیتا کر رہی تھی۔
«پانچ قدم... بائیں موڑ!»
«پٹہ!»
ہم آہستہ آہستہ لنگڑی مچھلی کے گرد گھوم رہے تھے اور نکڑ گھیرے ہوئے تھے۔ زوئی سائیکل پر آئی۔ وہ سب سے آگے تھی۔
اس نے بریک لگائی اور ایک پاؤں زمین پر رکھا۔
«تم گزر جاؤ۔ اس کے ساتھ دوڑا نہیں جاتا۔»
زوئی تب تک رکی رہی جب تک ہم موڑ سے نکل نہ گئے۔
پھر چلی گئی۔ ہم بیس سیکنڈ تک آگے رہے۔ یہ وقت اس نے خود ناپا۔

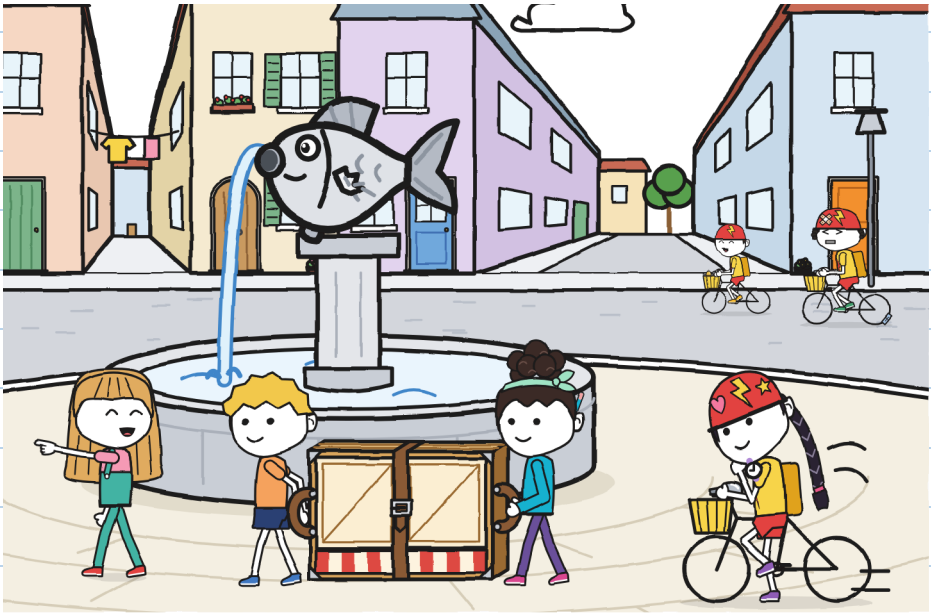

ہر اسٹیشن پر ایک کارڈ پر مہر لگتی تھی۔ بیکری میں ایلیسا آٹے سے بھرے انگوٹھے سے مہر لگاتی تھیں۔
برق تین بار ہم سے آگے نکلا، ہر بار کسی اور گلی سے۔ ٹونیو کے دونوں ہاتھ ہینڈل پر تھے اور وہ نکڑوں پر گھنٹی بجاتا تھا۔ برونو کے پاس لفافہ تھا۔ زوئی ہر اسٹیشن پر انتظار کرتی۔ وہ کارڈ کو اس وقت تک نہیں چھوتی جب تک تینوں نہ آ جاتے۔

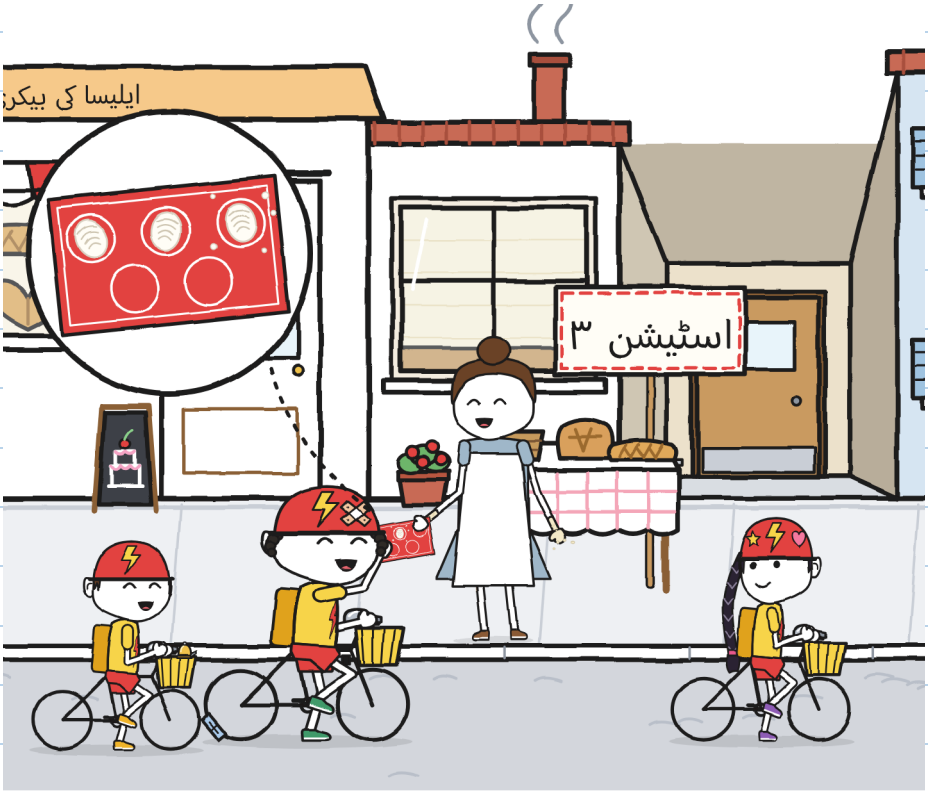

دوسرے حصے میں کورس والے اپنے اسٹینڈ کے ساتھ ہم سے آگے نکل گئے۔ وہ دوڑ رہے تھے۔ آئرین کی سیٹی بجی اور وہ فوارے پر لوٹ گئے، دھیمے گاتے ہوئے۔

شطرنج والے ہم سے آگے نکل گئے۔ پتلا تک ہم سے آگے نکل گیا۔ خولیتا نہیں دوڑی۔ ہاں: اس کا ایک پاؤں چل پڑا۔ اس نے اسے واپس کر دیا۔

«کیا پہلے پہنچنا اہم ہے؟»

«لیبل پر ‹پہلے› نہیں لکھا،» نوآ نے کہا۔ «لکھا ہے ‹تہہ کر کے›۔»

«فٹ پاتھ کا کنارہ،» میں نے کہا۔

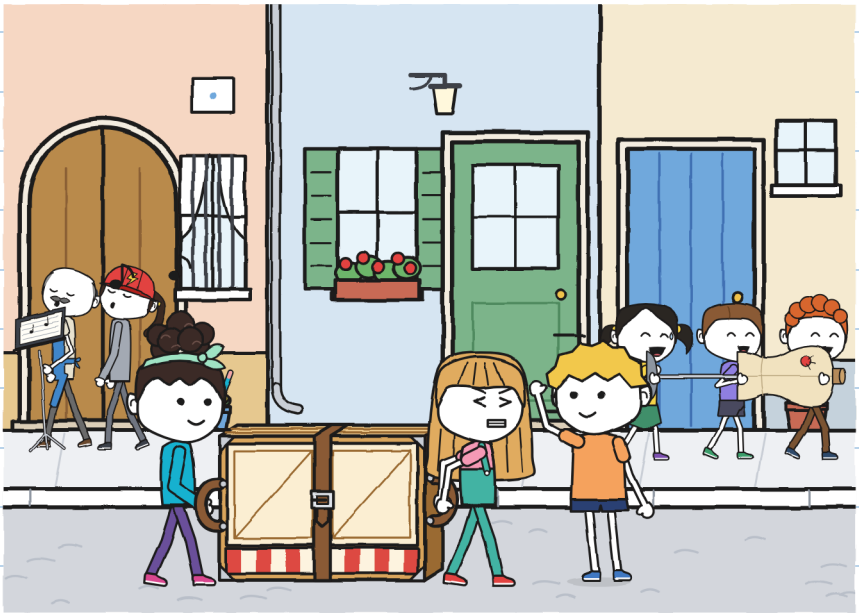

تیسرا حصہ۔ پھاٹک تک نوآ نے رہنمائی کی۔ وہاں ہم نے چھوٹا تھیٹر زمین پر رکھ دیا۔

«راستہ کون بنائے گا؟» خولیتا نے پوچھا۔ اور انتظار کیا۔

ہم تینوں نے ایک ساتھ، ایک ہی جگہ اشارہ کیا۔ نوآ نے پھاٹک کی طرف۔ خولیتا نے پھاٹک کی طرف۔ میں نے پھاٹک کی طرف۔ ہم ہنس پڑے: یوں طے نہیں ہوتا کہ کون۔

«تم،» نوآ اور میں نے کہا۔ اور نوآ اپنے دستے پر کھڑی ہو گئی۔

خولیتا نے پھاٹک پیٹھ سے اور ہاتھوں سے روک لیا۔

«رُکو! میں پٹ تھامتی ہوں! گزرو!»

ہم گزر گئے۔ تہہ کیا ہوا۔ پورا۔

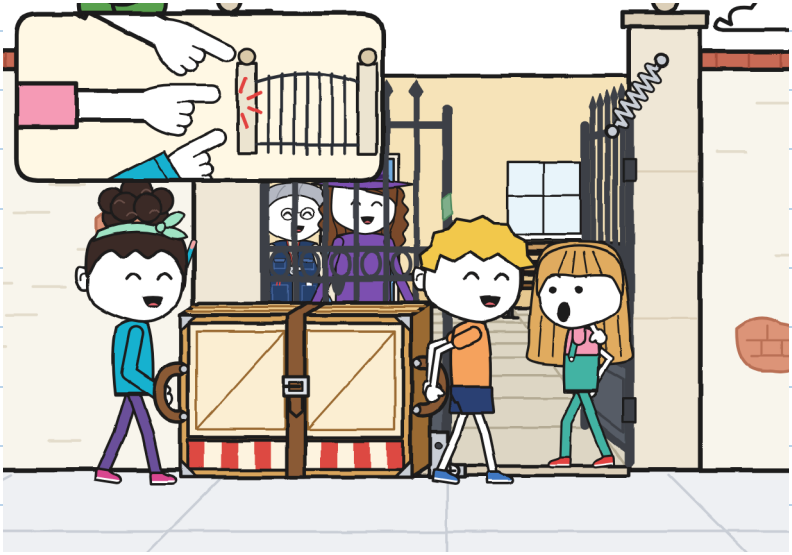

«اکتالیس منٹ،» آئرین نے کہا۔
برق کو چودہ منٹ لگے۔ تینوں سائیکلوں کے پاس بیٹھے تھے، پسینے کے بغیر۔
مارا ڈبہ بغل میں دبائے آئیں۔ آئرین نے چھوٹے تھیٹر کو دیکھا، صحن کے فرش پر تہہ شدہ، پٹہ اپنی جگہ پر۔ انہوں نے مارا کو رجسٹر کا ورق دکھایا۔ خولیتا نے آئرین کو ہرا مارکر دیا۔
«میرے کام کا ہے،» آئرین نے کہا۔ اور انہوں نے لیبل پر دستخط کر دیے۔



لیبل پر «ڈیلیور ہو گیا» کا لفظ ظاہر ہو گیا۔ کسی نے اسے نہیں لکھا۔

آئرین نے انوینٹری کھولی، مرکز کی چیزوں کی فہرست۔ چھوٹے تھیٹر کا صفحہ پہلے سے تھا، اس پر ایک پرانی سطر تھی، بہت خراب لکھائی میں۔

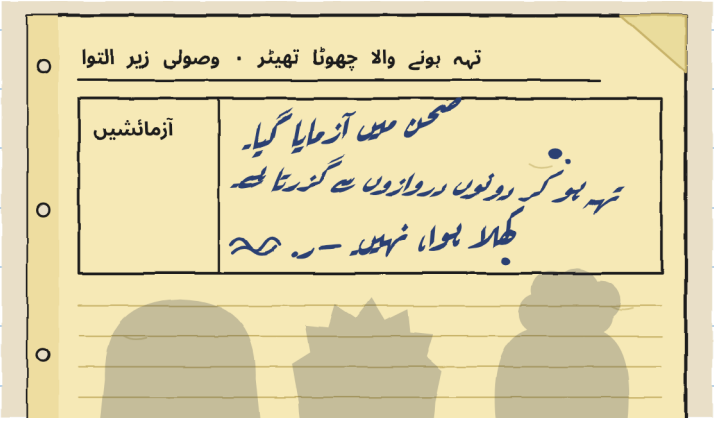

«یہ مجھ سے پہلے کی بات ہے،» آئرین نے کہا۔ «مجھے نہیں معلوم یہ کون ہے۔»

«ہمیں بھی نہیں،» خولیتا نے کہا۔ «لیکن ہم باتیں جانتے جا رہے ہیں۔»

ر. کا اس صحن میں آنا ہوا۔ بھیجنے سے پہلے چھوٹے تھیٹر کو آزمایا گیا۔ اس بار ر. نے دونوں دروازے ناپے: پھاٹک اور پرانا دروازہ۔

ایلیسا کا دروازہ۔ صحن کے دونوں دروازے۔ ر. کا کام: دروازے ناپنا۔ یہ میں کارڈ کے لیے سنبھال رہی ہوں۔ — خ.

برق جیت گیا، کوئی حصہ دہرائے بغیر۔ انعام ایلیسا کی ایک بڑی روٹی تھی، جس پر آٹے سے ایک ا بنا تھا۔ زوئی نے اسے تین ٹکڑوں میں کاٹا۔ برونو کا ٹکڑا زوئی کے ٹکڑے جتنا ہی تھا۔

جو ٹیمیں پورے بوجھ کے ساتھ پہنچیں، آئرین نے انہیں ایک ربن دیا۔

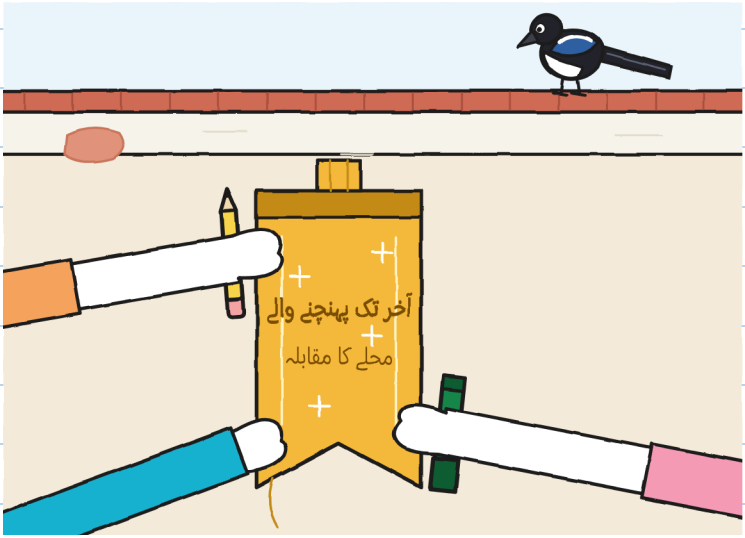

«‹آخر تک پہنچنے والا› وہ ہوتا ہے جو سب سے آخر میں پہنچے،» خولیتا نے کہا۔
«وہ ہوتا ہے جو آخر تک پہنچ جائے،» نوآ نے کہا۔
«ہم آخر تک سب سے آخر میں پہنچے،» میں نے کہا۔
«دونوں ٹھیک ہیں۔»

«یہ یہاں ہے،» آئرین نے کہا۔ «ہم اسے پہلی بار استعمال کرتے ہیں۔»

مارا اور آئرین نے اسے کھولا۔ ہم پیچھے۔ ہمارے پاس ایک کھیل گھڑنے کے لیے دو منٹ تھے۔ نوآ نے کردار بانٹے۔ پہلے اس نے پوچھا:

«کون کم بولنا چاہتا ہے؟»

میں نے ہاتھ اٹھا دیا۔

ریزہ ویرا کے ہاتھ سے چھوٹی اور ایک میٹر اڑی۔ وہ ایک تختے پر بیٹھ گئی، دُم کھڑکی کے سامنے لٹکتی ہوئی۔ کھیل ہو رہا تھا، اور ہم نے ابھی شروع بھی نہیں کیا تھا۔



کھیل کا نام تھا «وہ پارسل جو اندر نہیں آنا چاہتا تھا»۔
خولیتا مارا بنی تھی، کاغذ کی ٹوپی پہنے۔ نوآ تمام دروازے
بنی تھی۔ میں پارسل تھا، کھڑکی میں۔
«ورکشاپ؟» نوآ کہتی۔ «یہاں، سلائی۔»
«واپس شدہ،» میں کہتا۔
میں نے یہ نو بار کہا۔ حاضرین گنتے رہے۔ دسویں بار نوآ نے
بازو کھول دیے، اور میں نے دوسرا لفظ کہہ دیا۔
سلام کے لیے ہم تینوں جھانکے۔ ہم سما گئے۔ بھنچے ہوئے۔



ٹکڑوں میں نہیں بانٹا جاتا۔ آدمی خود کو کھینچ لیتا ہے۔ — خ.

باب 6

جب مقابلہ ختم ہو جائے تو کیا بچتا ہے؟

شام کو ہم لیبل لے کر دکان لوٹے۔ نوآ بھی آئی۔ خولیتا نے بورڈ کو دیکھا، پھر مارا کو۔

«کیا میں؟»

«یہ تمہارا بورڈ ہے۔»

خولیتا نے ۱۵ کاٹا اور ۱۴ بڑا لکھ دیا۔ مارا نے لیبل اپنی کتاب میں باقی پانچ کے ساتھ چپکا دیا۔

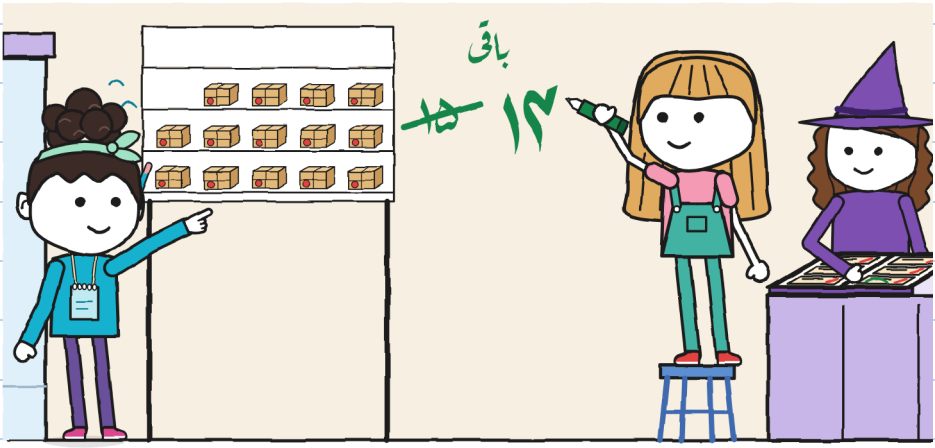

نوآ نے آہستہ سے انہیں گنا۔ اس کے چہرہ نکلے۔ اسے گنتی آتی ہے۔ — خ.

ٹونیو درجہ بندی لایا۔ میں نے اسے ڈائری میں لکھ لیا۔

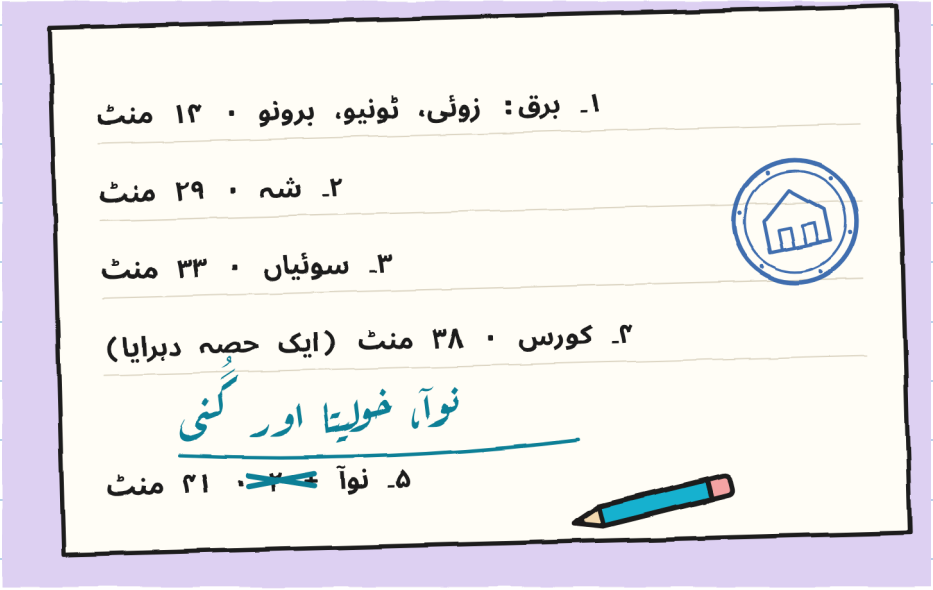

میں نے اسے دو بار دیکھا۔ «برونو» پورا تھا۔ بغیر کٹے اور اس کے اوپر کچھ لکھے بغیر۔

نوآ نے ہماری ٹیم کا نام اپنی فیروزی پنسل سے ٹھیک کر دیا۔ کسی نے کہا نہیں تھا۔
«پیر کو مجھے تم لوگوں کے نام معلوم نہیں تھے،» اس نے کہا۔ «خیر۔ گُنی کا۔»

میں نے ر. کا کارڈ نکالا۔ اس پر گیارہ سراغ تھے۔ میں نے ایک اور لکھ دیا۔

ٹونیو نے اسے پڑھا۔ اپنا نوٹ بھی پڑھا، نیچے والا۔ اس نے کچھ نہیں کاٹا۔

«اس نے چھوٹے تھیٹر کو آزمایا،» اس نے کہا۔ «میری گھنٹی کو نہیں آزمایا۔»

«یہ ہمیں نہیں معلوم،» خولیتا نے کہا۔

«میری گھنٹی کے بارے میں کسی انوینٹری میں ایک سطر بھی نہیں،» ٹونیو نے کہا۔ اور یہ بھی سچ تھا۔

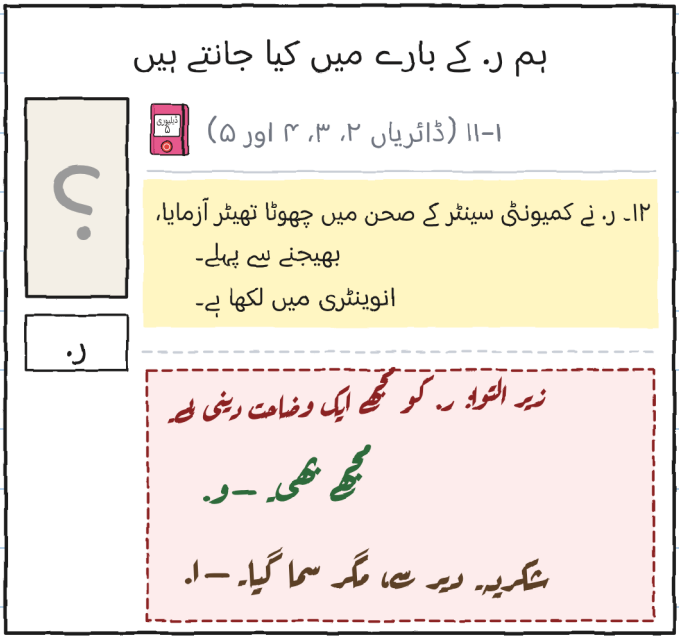

پھر میں نے نقشہ کاؤنٹر پر رکھا۔ وہ اب تہہ نہیں تھا۔
«تمہارا حصہ کم ہے،» میں نے نوآ سے کہا۔ «فوارے سے اس طرف کا۔ ان گلیوں کے بارے میں میں صرف میٹر جانتا ہوں۔»
نوآ نے خولیتا کو دیکھا۔ خولیتا نے چھت کو دیکھا: یہ اس کا الگ رہنے کا طریقہ ہے۔
«کیا میں اس پر لکھ سکتی ہوں؟»
«اسی لیے تو تمہیں دکھا رہا ہوں۔»
نوآ نے کان سے پنسل نکالی۔

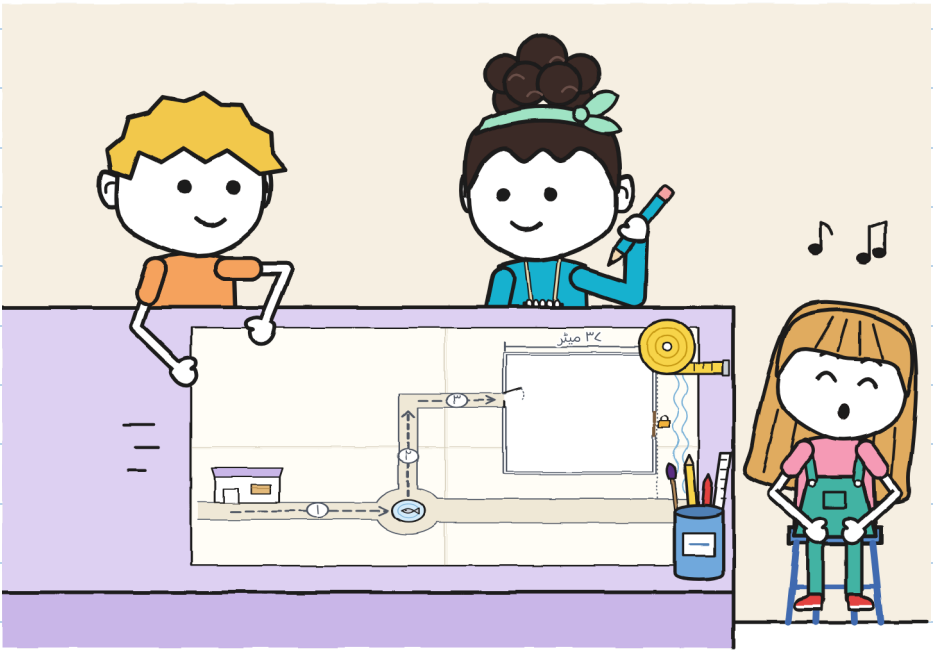

نوآ نے اپنی گلی، مرکز کا اندرونی حصہ اور قدموں میں فاصلے شامل کیے۔ میں نے ان کے ساتھ میٹر لکھ دیے۔ خولیتا مزید انتظار نہ کر سکی اور اس نے فوارے کی تختی لکھ دی۔

تینوں کا محلے کا نقشہ

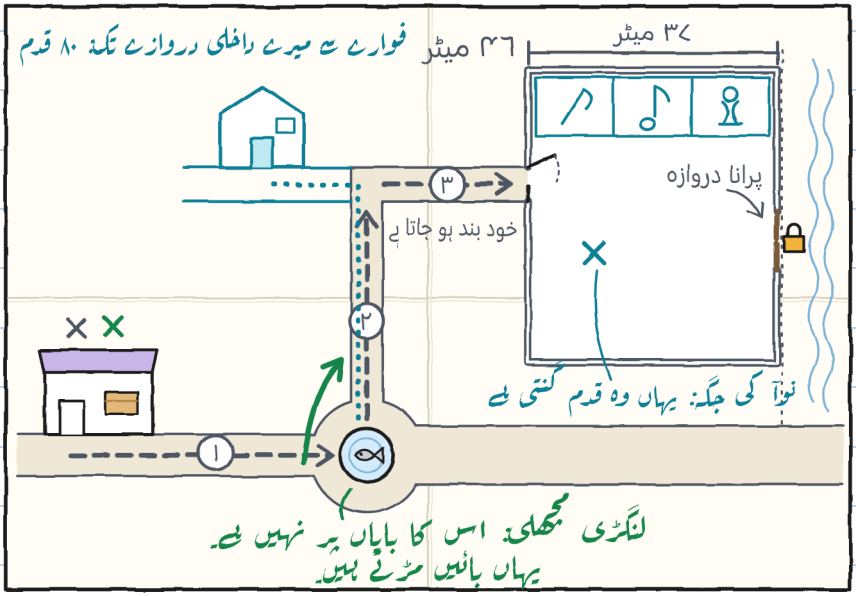

جب وہ رنگ بھر رہی تھیں تو انہوں نے مجھے لنگڑی مچھلی کی کہانی سنائی۔ لمبی ہے۔ اتنی اچھی نہیں جتنی کہتے ہیں۔ لیکن اب مجھے آتی ہے۔

بہت اچھی ہے۔ مگر ہم نے بری طرح سنائی۔ ہم ایک ساتھ بول رہی تھیں۔ — خ

خولیتا نے ربن کلائی پر باندھ رکھا تھا۔ اس کے تین دھاگے کھلے تھے۔

«اگر میں اسے رکھوں تو پیر کو بس دھاگے رہ جائیں گے،» اس نے کہا۔ «ہم اسے ڈائری میں رکھ دیں؟»

ہم نے اسے پہلے صفحے پر، «مشترک» کے نیچے، ہر سرے پر ٹیپ کا ایک ٹکڑا لگا کر چپکا دیا۔ میں نے اسے اس کے کھلے دھاگوں کے ساتھ بنایا۔ اگر ادھڑ جائے تو ادھڑ جائے۔ میں اسے جتنا ہے اس سے زیادہ نیا نہیں بناؤں گا۔

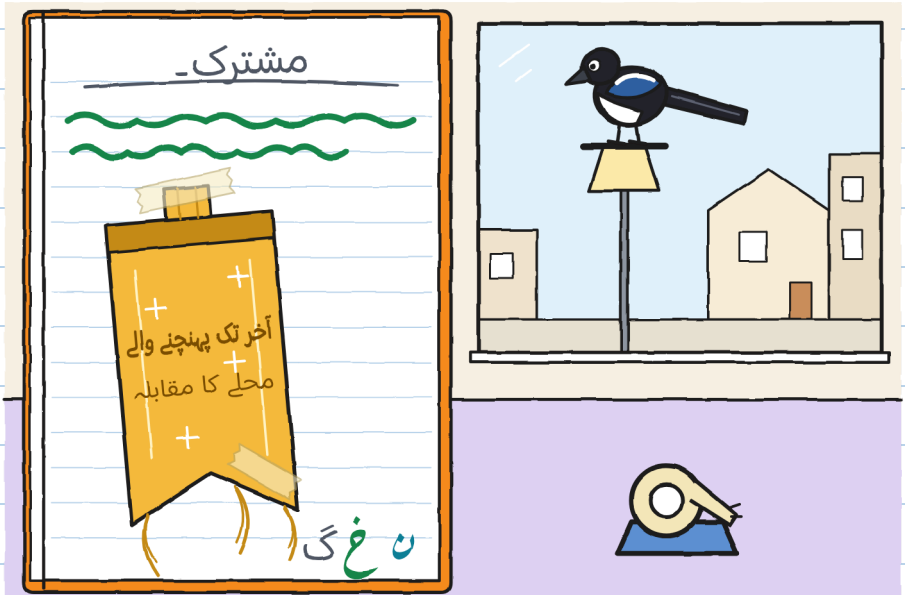

میری ڈائری تمہاری جتنی اچھی طرح بند نہیں ہوتی۔
اسی لیے — خ۔

نوآ نے میری اجازت سے ڈائری کے صفحہ پیچھے کی طرف پلٹے۔ وہ لکیروں والے کونے تک پہنچی۔

«اور یہ؟»

«ایک حساب جو میں غلط رکھ رہا تھا۔»

«اور یہ دوسرا؟» اس نے اونچی آواز میں پڑھا: «پھاٹک کو پتھر بھی تھام سکتا ہے»۔

«میں نے یہ منگل کو سوچا تھا۔»

«پتھر ‹فٹ پاتھ کا کنارہ› نہیں کہتا،» نوآ نے کہا۔ «اور نہ ‹رُکو› پندرہ بار۔»

میں نے لکیریں نہیں مٹائیں۔ پنسل کی ہیں، مٹائی جا سکتی تھیں، لیکن میں نے نہیں چاہا۔

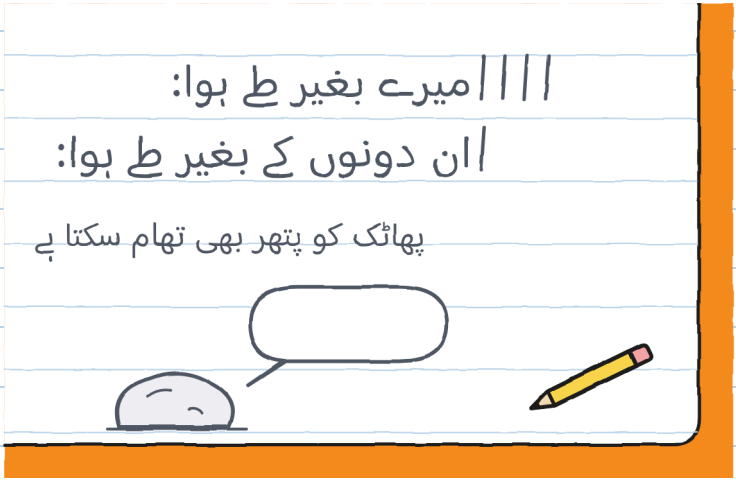

انہیں مت مٹاؤ۔ وہ تھوڑی سی میری ہیں۔ — خ.

اتوار کو، صبح ہوتے ہی، نوآ نے نگرانی کی۔ وہ کمیونٹی سینٹر کے سامنے رہتی ہے۔ نو بجے وہ دکان میں ایک پرچی لائی۔ وہ قدم گنتی ہوئی آئی تھی۔

۷:۳۸: جھوٹا تھیٹر ورکشاپ میں، تہہ شدہ۔

۷:۴۴: صبح ہو رہی ہے۔ ہلتا نہیں۔

۷:۵۰: اب بھی وہیں۔ اس کے چلے ہوئے قدم: صفر۔ — نوآ



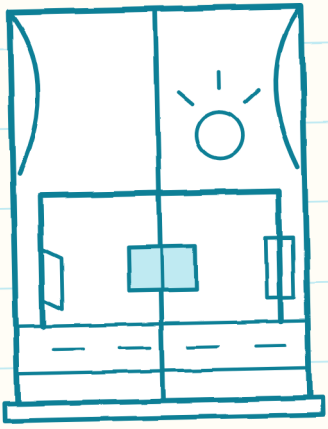

نگرانی مجھ سے بہتر کرتی ہے، گنتی مجھ سے بہتر کرتی ہے اور روٹی نہیں بناتی۔ تین میں سے دو۔ — خ۔

مارا نے شٹر تھوڑا اٹھایا تاکہ ہم گزر سکیں۔ میں نے شیلف بنایا: چودہ پارسل اور چھ خالی جگہیں۔ بورڈ بدلنا نہیں پڑا۔

«چھ،» مارا نے کہا۔ اور اپنی کتاب بند کر دی۔

ٹونیو اپنے ڈبے پر تھا، ہیلمٹ پہنے، حالانکہ اتوار تھا۔ نوآ دروازے کے پاس کھڑی رہی۔ کسی نے اسے نہیں کہا ‹بیٹھو›۔ کسی نے نہیں کہا ‹جاؤ›۔ وہ اپنی مرضی سے آئی تھی۔ اور پیر کو اس کی مشق ہے۔

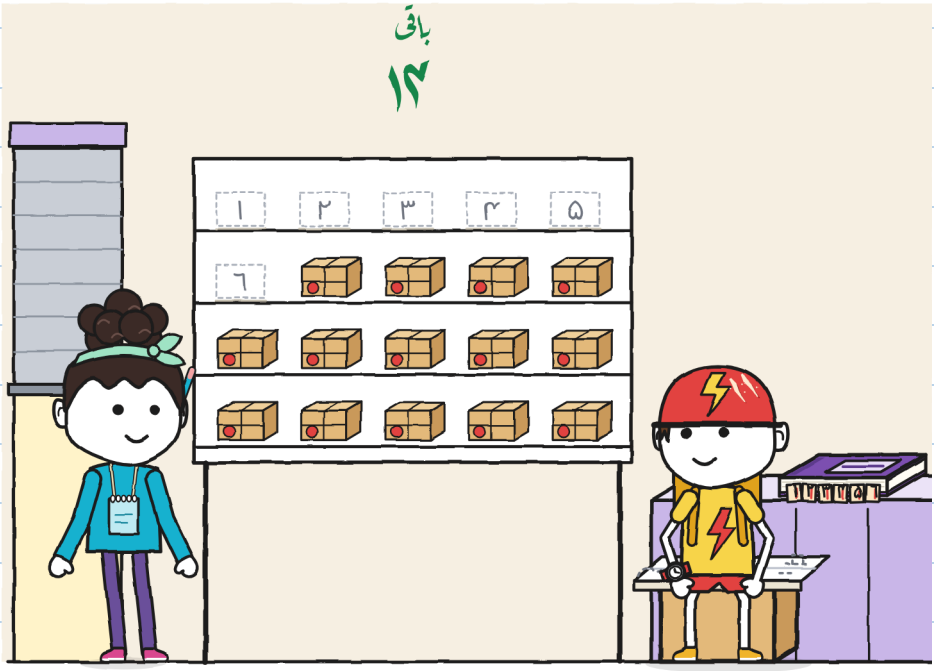

ڈائری مکمل کرنے کے لیے میں نے چھوٹے تھیٹر کی کھڑکی بنائی، خالی۔

ہر ایک نے خود کو اس کے اندر بنایا۔ میں نے پنسل سے۔ خولیتا نے ہرے سے۔ نوآ نے فیروزی سے۔ نوآ نے میری ڈائری میں رنگ بھرنے کی اجازت مانگی۔ خولیتا نے نہیں۔

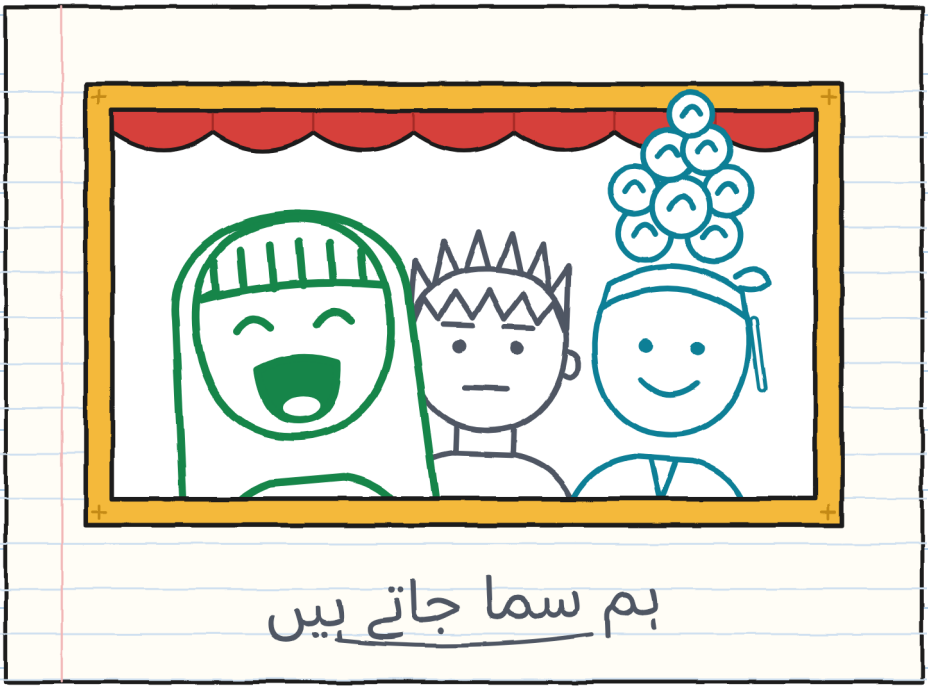

مشترکہ مشترک ہوتا ہے۔ یہ پہلے صفحے پر لکھا ہے۔ — خ.

نمبر ٦ کی ڈیلیوری۔ حصہ بہ حصہ:

کیا کچھ دہرانا پڑا	رہنمائی کون کرتا تھا	کون اٹھاتا تھا	حصہ	
فوارے کا موڑ (تین بار)	خولیتا	گُنی اور نوآ	دکان ← لنگڑی مچھلی کا فوارہ	
کچھ نہیں (مگر آہستہ)	گُنی	خولیتا اور نوآ	فوارہ ← نکڑ	
داخلہ: نقشہ پرانا تھا	نوآ	گُنی اور خولیتا	نکڑ ← صحن	
پٹہ (دوسری بار میں، تیسرے سوراخ میں)	تینوں، باری باری	تینوں	ہفتہ	
نو سفر	کوئی نہیں	مارا، اکیلی	ہم سے پہلے	
ہمیں نہیں معلوم	؟	؟	ر.	

	اٹھانا 	رہنمائی کرنا 	راستہ بنانا 	خبر دینا 
۱	گُنی اور نوآ	خولیتا	خولیتا	خولیتا
۲	خولیتا اور نوآ	گُنی	گُنی	گُنی
۳	گُنی اور خولیتا	نوآ	نوآ	نوآ

تین خانے۔ خیر، چار۔ تین نام۔ کوئی خالی نہیں۔ — خ.

ناممکن ڈیلیوریاں ۷۰

(بہت جلد)



اس بار لیبل پر ایک وقت لکھا تھا۔ اس وقت میں پہلے ہی پاجامے میں ہوتا ہوں۔

جب سب بند کر دیتے ہیں تو کون جاگ رہا ہوتا ہے؟
میرے علاوہ۔ — خ.

محلہ (ورژن ٦)

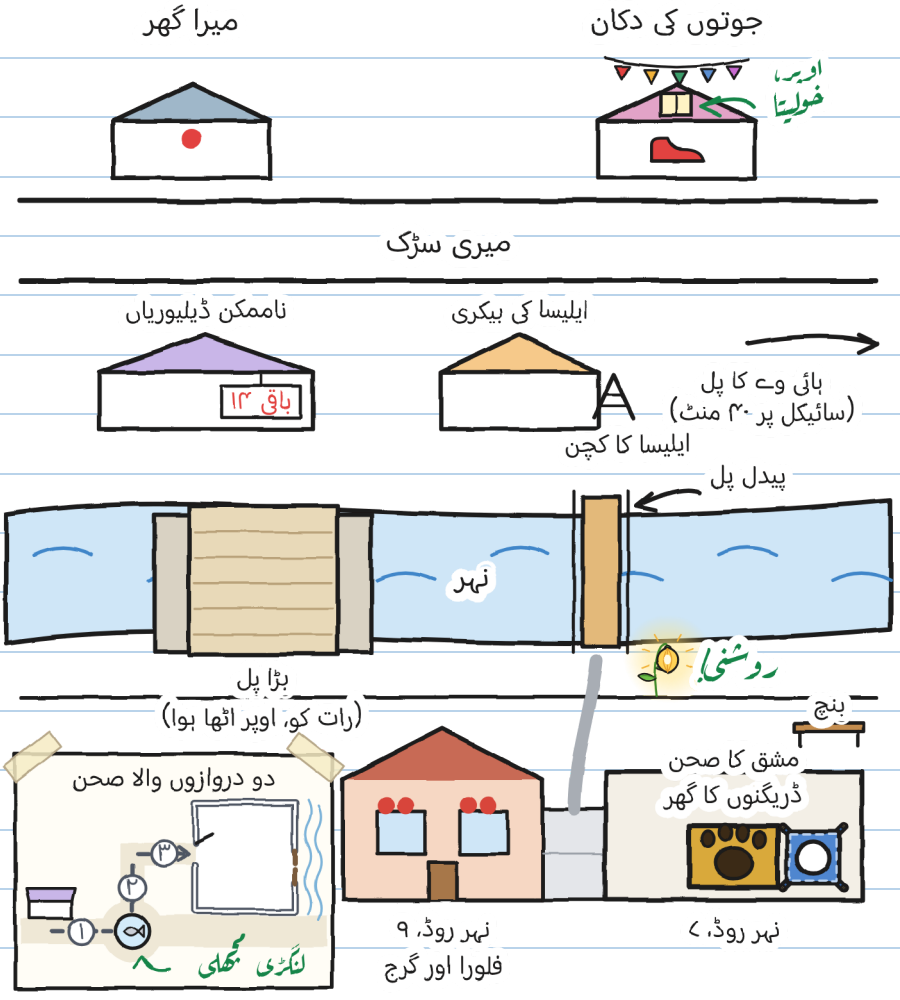
جوتوں کی دکان
اوپر، خولیسا
میرا گھر
میری سڑک
ایلیسا کی بیکری
ناممکن ڈیلیوریاں
باقی ۱۴
ہائی وے کا پل
(سائیکل پر ۴۰ منٹ)
ایلیسا کا کچن
پیدل پل
نہر
روشنی!
بڑا پل
(رات کو، اوپر اٹھا ہوا)
بنچ
مشق کا صحن
ڈریگنوں کا گھر
دو دروازوں والا صحن
لنگڑی مچھلی
نہر روڈ، ۹
فلورا اور گرج
نہر روڈ، ۷

تمہارا سفر

کون اٹھاتا ہے؟ کون رہنمائی کرتا ہے؟ کون راستہ بناتا ہے؟
کون خبر دیتا ہے؟

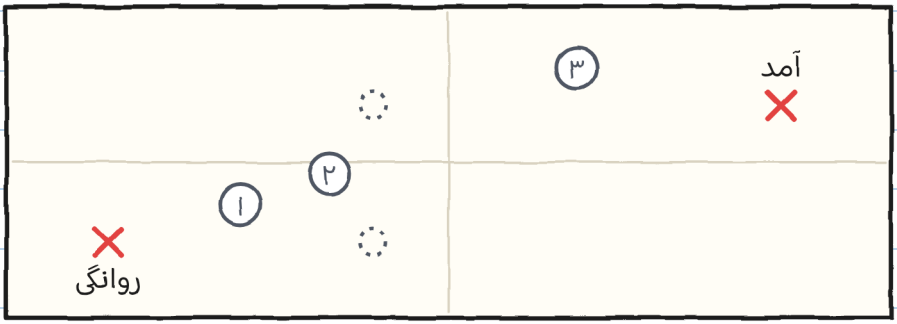

تین کا پیما

	اٹھانا	رہنمائی کرنا	راستہ بنانا	خبر دینا
حصہ ۱				
حصہ ۲				
حصہ ۳				

اگر کسی خانے میں ہمیشہ ایک ہی نام آئے تو اسے بدل دو۔ — خ۔

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔ XXS، XS، S، M اور L میں وہی صفحے اور وہی تصویریں ہیں۔ XL ایک ناول ہے۔ صرف کہانی سنانے کا انداز بدلتا ہے۔

سائز XXS · PRE-A1
گُنی نے ایک لفظ لکھا اور جگہ چھوڑی۔ کیا تمہیں لفظ «مشترک» نظر آتا ہے؟

سائز XS · A1
میں نے ایک ہی لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑا۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز S · A2
پہلے صفحے پر میں نے ایک لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز M · B1
پہلے صفحے پر میں نے صرف ایک لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑ دیا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز L · B2
پہلے صفحے پر میں نے صرف ایک لفظ لکھا اور آدھا صفحہ خالی چھوڑ دیا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز XL · B2–C1
تصویری ناول · ۱۳۰+
سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ جھوٹا تھیٹر وہی۔ — خ.

گھر والوں اور اساتذہ کے لیے
ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اصلی منتقلی: کیا کرنا ہے

1. نکلنے سے پہلے پورا راستہ دیکھ لو۔
2. ایک شخص آزاد چلتا ہے: دروازے کھولتا ہے اور خبر دیتا ہے۔
3. ہاتھ دستوں پر۔ قبضوں اور چٹخنیوں سے دور۔
4. بوجھ کے ساتھ نہ دوڑو اور نہ مقابلہ کرو۔
5. اگر کوئی «رُکو» کہے تو سب رک جاتے ہیں۔
6. پہلے زمین پر رکھو؛ پھر بحث کرو۔
7. بڑی چیز کو دو لوگ مل کر، کسی بالغ کے ساتھ، کھولتے اور تہہ کرتے ہیں۔

مہر «صرف کہانی میں» اس چیز پر لگتی ہے جو کہانی میں ہو سکتی ہے، مگر اصلی منتقلی میں نہیں۔

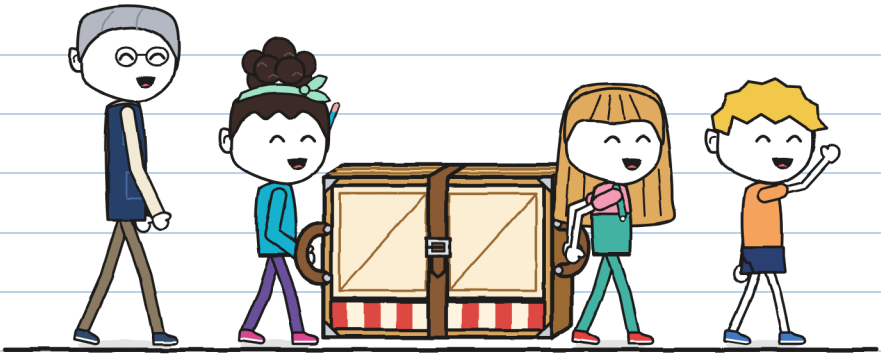

اور اگر تمہیں راستے کے بارے میں کچھ معلوم ہو تو پہلے بتا دو۔ — خ.